WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
19 ستمبر 2026
SATURDAY
19 SEPTEMBER - 2026

صفحہ 08 پریتی زنٹا، پنچ ترپاٹھی اور سنیل شیٹی نئے سی بی ایف سی بورڈ میں شامل

صفحہ 08 تیسرا ٹی-20: افغانستان کے خلاف ابھیشیک شرما کی طوفانی سنچری

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 231 ■ جلد: 16

وردی طاقت کی نہیں بلکہ خدمت کی علامت

تقرری نامہ محض ایک دستاویز نہیں، بلکہ جموں و کشمیر کی خدمت کا بلاوا، عوام کی سلامتی، وقار اور مستقبل کے تئیں عزم کی عکاس

قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھیں اور کمزور ترین شہریوں کی حفاظت کریں؛ دہشت گردی اور انتہا پسندی کی بدلتی ہوئی نوعیت نئے چیلنج

اب جموں و کشمیر میں ملازمت کا نظام اہلیت پر مبنی، میرٹ کی بنیاد پر ملازمت کا حصول ایک مستحکم روایت: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

سری نگر// ۱۸، ستمبر// جے کے این ایس// لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کو سری نگر کے لوک بھون میں جموں و کشمیر پولیس (گیزیٹیڈ) سروسز کے لیے منتخب ہونے والے نئے امیدواروں کو تقرری کے خطوط سونپے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تقرری محض سرکاری ملازمت نہیں بلکہ جموں و کشمیر کے عوام کی

خدمت اور حفاظت کا ایک بلاوا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق نومنتخب پولیس افسران سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ تقرری کے ان خطوط میں پورے جموں و کشمیر کے اعتماد کا بوجھ شامل ہے اور یہ عوام کی سلامتی، وقار اور مستقبل کے تئیں عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔/102

93 لاکھ روپے اراضی وجائیداد فراڈ کیس کرائم برانچ کشمیر نے مفرور ملازم کو گرفتار کرلیا

سرینگر// 18 ستمبر// این این بی// 93 لاکھ روپے کے اراضی وجائیداد فراڈ کیس میں کرائم برانچ جموں و کشمیر کے اکنامک آفنس ونگ کشمیر نے کارروائی کرتے ہوئے مفرور ملزم کو گرفتار کرلیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق کرائم برانچ جموں و کشمیر کے اکنامک آفنس ونگ کشمیر نے تقریباً 93 لاکھ روپے کے اراضی اور جائیداد فراڈ کے ایک معاملے میں مبینہ طور پر ملوث شخص کو گرفتار کرلیا ہے۔ حکام کے مطابق گرفتار شخص کی شناخت غلام محی الدین ڈار ولد عبدالخالق ڈار ساکنہ جواپورہ، ہمسن/101

لیفٹیننٹ گورنر نے ہرمکھ۔ گنگ بل یاترا کو جھنڈی دِکھا کر روانہ کیا

کہا، ہرمکھ۔ گنگ بل جیسی روحانی یاترائیں قوم کی روح اور اِجتماعی شعور کو مضبوط کرتی ہیں

سری نگر// انفو// لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے گاندربل میں ہرمکھ۔ گنگ بل یاترا کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ یاترا ہندوستان کے شاندار ماضی اور متحرک حال کے درمیان ایک مقدس پُل کی حیثیت رکھتی ہے۔ اُنہوں نے اِجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر صدیوں سے عقیدے کی ایک اٹوٹ دھارے سے فیضیاب ہوتا رہا ہے اور اس سرزمین کا گوشہ گوشہ روحانی توانائی سے معمور ہے جس کا ذکر کلہن نے اپنی معروف تصنیف 'راج ترنگنی' میں بھی کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نیلمت پران کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کوہ ہرمکھ جسے ہرمکٹ بھی کہا جاتا ہے، بھگوان شیو کا پوتر مسکن مانا جاتا ہے جبکہ 14,500 فٹ کی بلندی پر واقع گنگ بل جھیل کو 'ماتا گنگا' کی موجودگی سے منسوب کیا جاتا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ دُشوار گزار راستوں اور تاریخی اتار چڑھاؤ کے باوجود عقیدت مندوں نے اس یاترا گاہ کے ساتھ اپنے روحانی تعلق کو برقرار رکھا ہے۔ یہ مقام تقدس کے اعتبار سے/103

ماحولیات اور موسمیاتی حرکیات کا مستقبل کے عنوان سے دو روزہ کانفرنس

وزیر اعظم مودی آج افتتاح کریں گے، 17 ممالک کے ججوں کی شرکت

ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی سے جڑے اہم مسائل پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا جائیگا

سرینگر// 18 ستمبر// این این بی// وزیر اعظم نریندر مودی آج یعنی سنیچر وار کو ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی سے متعلق ایک بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح کریں گے، جس میں ماحولیاتی ماہرین، سپریم کورٹ اور ہائی کورٹس کے جج، قانونی ماہرین اور اعلیٰ سرکاری حکام شرکت کریں گے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وزیر اعظم مودی عالمی ماحولیاتی و موسمیاتی کانفرنس کا افتتاح کریں گے جس میں 17 ممالک

کے ججز کی شرکت ہوگی۔ دو روزہ کانفرنس کا موضوع ''ماحولیات اور موسمیاتی حرکیات کا مستقبل'' ہے اور اس کا انعقاد نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) کی جانب سے کیا جا رہا ہے۔ ایک سرکاری بیان کے مطابق کانفرنس میں ماحولیاتی ماہرین کے علاوہ سپریم کورٹ آف انڈیا اور مختلف ہائی کورٹس کے ججز، ضلعی عدالتوں کے ججز، مختلف وزارتوں کے سیکریٹریز، اعلیٰ سرکاری افسران اور ریاستی جوڈیشل اکیڈمیوں کے نمائندے شرکت کریں گے۔ کانفرنس میں 17 ممالک کے ممتاز ججز اور عدالتی نمائندے بھی شرکت کریں گے، جس سے مختلف ممالک کے/104

بڈگام میں 21 سالہ نوجوان گھر میں مردہ پایا گیا

سانبہ میں کھیت سے 29 سالہ شہری کی نعش برآمد، تحقیقات شروع

سرینگر// 18 ستمبر// این این بی// وسطی ضلع بڈگام میں 21 سالہ نوجوان گھر میں مردہ پائے اور جموں کے سانبہ میں کھیت سے 29 سالہ شہری کی نعش برآمد ہونے کے بعد پولیس نے تحقیقات شروع کردی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وسطی ضلع بڈگام کے قاضی پورہ میں جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب ایک 21 سالہ نوجوان اپنے گھر میں مردہ پایا گیا، جس کے بعد پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ حکام کے مطابق نوجوان کو اس/105

پولیس کی وردی پہننا آسان ذمہ داری نہیں، اس کے ساتھ بڑی ذمہ داریاں وابستہ

پولیس افسران کو ملازمت کے دوران خطرات بھی لاحق ہوں گے

تربیت نومنتخب افسران کو چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار کرے گی/ پولیس سربراہ نلین پربھات

سرینگر// 18 ستمبر// این این بی// وردی کے ساتھ بڑی ذمہ داریاں وابستہ ہوتی ہیں اور پولیس افسران کو اپنی ملازمت کے دوران مختلف چیلنجز کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے کی بات کرتے ہوئے جموں کشمیر پولیس سربراہ نلین پربھات نے کہا کہ تربیت کے دوران نومنتخب افسران کو پولیس سروس کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے ضروری مہارت، اعتماد اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے لیس کیا جائے گا، جس سے وہ اپنی ذمہ داریاں لگن اور فرض شناسی کے ساتھ انجام دے سکیں گے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں کشمیر پولیس سربراہ نلین پربھات نے جموں و کشمیر پولیس (گزٹیڈ) سروسز کے لیے حال ہی میں منتخب ہونے والے امیدواروں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پولیس کی وردی پہننا ایک بڑے اعزاز کے ساتھ ساتھ بھاری ذمہ داری اور مختلف نوعیت کے خطرات

بھی لے کر آتا ہے۔ سرینگر کے لوک بھون میں منعقدہ ایک تقریب کے موقع پر نومنتخب امیدواروں سے خطاب کرتے ہوئے ڈی جی پی نلین پربھات نے کہا کہ آج کا دن منتخب امیدواروں اور ان کے اہل خانہ کے لیے خوشی کا موقع ہے، تاہم انہیں یہ بھی سمجھنا چاہیے کہ پولیس کی وردی پہننا آسان ذمہ داری نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ وردی کے ساتھ بڑی ذمہ داریاں وابستہ ہوتی ہیں اور پولیس افسران کو اپنی ملازمت کے دوران مختلف چیلنجز کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ڈی جی پی پربھات نے کہا کہ پولیس سروس کے/106

لداخ میں سڑک تعمیر کے دوران مٹی کا تودہ گر آیا

دو مزدور جاں بحق، تین دیگر زخمی، اسپتال میں زیر علاج

سرینگر// 18 ستمبر// این این بی// زنسکار لداخ میں سڑک تعمیراتی کام کے دوران اچانک مٹی اور زمین کا ایک بڑا حصہ دھنس جانے کے نتیجے میں دو مزدور جاں بحق جبکہ تین دیگر زخمی ہو گئے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق لداخ کے زنسکار ضلع میں سڑک تعمیراتی کام کے دوران اچانک مٹی اور زمین کا ایک بڑا حصہ دھنس جانے کے نتیجے میں دو مزدور جاں بحق جبکہ تین دیگر زخمی ہو گئے۔ حکام نے جمعہ کو واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ حادثہ جمعرات کو بچین علاقے میں پیش آیا۔ حکام کے مطابق مزدور سڑک کی تعمیر کے کام میں مصروف تھے کہ اچانک زمین کا ایک حصہ بیٹھ گیا اور ملبے تلے متعدد مزدور دب گئے۔ واقعے کے فوراً بعد امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور ملبے میں پھنسے مزدوروں کو نکالنے کے لیے ریسکیو کارروائی شروع کی گئی۔ امدادی اہلکاروں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملبے تلے دبے افراد کو باہر نکالا، تاہم دو مزدوروں کی جان نہ بچائی جا سکی۔ جاں بحق ہونے والوں کی شناخت/107

سال 2047 تک وکست بھارت کے ہدف کی جانب ہمارا سفر جاری

آپریشن سندور قومی سلامتی کے عزم کا ثبوت

بھارت اپنی خودمختاری کو لاحق خطرات کیخلاف ضروری کارروائی کرنے کیلئے پُرعزم/ راجناتھ سنگھ

سرینگر// 18 ستمبر// این این بی// بھارت 2047 تک 'وکست بھارت' کے ویژن کو حقیقت میں بدلنے کے لیے لچک، عزم، ہمدردی، جدت، طاقت، سب کی شمولیت والی خوشحالی اور مضبوط قومی شناخت کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ حکومت ملک کی ترقی کے ساتھ ساتھ شہریوں میں

مشکلات کا سامنا کرنے کی صلاحیت، خدمت کا جذبہ اور قومی مقاصد کے حصول کے لیے عزم کو فروغ دینے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق کوچی، کیرالہ میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بھارت اپنی صدیوں پرانی اقدار سے تحریک حاصل کرتے ہوئے ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ ان اقدار میں ثابت قدمی، شہریوں کی حفاظت/108

قومی سطح پر رابطہ کاری کے متقاضی انتظامی اور ادارہ جاتی معاملات کا نمٹارہ

دہلی میں جموں و کشمیر و لداخ ہائی کورٹ کا مستقل رابطہ دفتر قائم کرنے کی منظوری

سرینگر// 18 ستمبر// این این بی// جموں و کشمیر و لداخ ہائی کورٹ نے نئی دہلی میں ہائی کورٹ کا ریذیڈنٹ آفس قائم کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق نئی دہلی میں جموں و کشمیر و لداخ ہائی کورٹ کا مستقل رابطہ دفتر قائم کرنے کی منظوری دی گئی۔ اس سلسلے میں رجسٹرار جنرل، ہائی کورٹ آف جموں و کشمیر و لداخ کی جانب سے حکمنامہ 1468 آف 2026 مورخہ 18 ستمبر 2026 جاری کیا گیا ہے۔ جاری حکم نامے کے مطابق نئی دہلی میں قائم ہونے والا ریذیڈنٹ آفس ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ آف انڈیا کے درمیان عدالتی، انتظامی اور ادارہ جاتی معاملات میں بہتر رابطہ اور موثر ہم آہنگی کو یقینی بنانے کے لیے کام کرے گا۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ ریذیڈنٹ آفس کی اہم ذمہ داریوں میں سپریم کورٹ میں ہائی کورٹ کی/109

راجوری، ریاسی اور شوپیان کے درمیان ملی ٹنٹوں کی نقل وحرکت میں سہولت کاری

پولیس نے لشکر طیبہ سے وابستہ تین او جی ڈبلیوز کو کیا گرفتار، تفتیش جاری

سرینگر// 18 ستمبر// این این بی// راجوری، ریاسی اور شوپیان کے درمیان متعدد دہشت گرد گروپوں کی نقل و حرکت میں مبینہ طور پر سہولت فراہم کرنے کے الزام میں جموں کشمیر پولیس نے لشکر طیبہ سے وابستہ تین او جی ڈبلیوز کو گرفتار کرلیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں و کشمیر پولیس کا کہنا ہے کہ کالعدم پاکستان میں مقیم تنظیم لشکر طیبہ سے مبینہ طور/110

فوج کے وائٹ نائٹ کور کمانڈر کا دورہ ادھم پور

جھڑپ مقام کا دورہ کرکے جاری آپریشن کا جائزہ لیا

سیکورٹی صورتحال اور ابھرتے خطرات کیخلاف فیصلہ کن کارروائی کی جانکاری لی

سرینگر// 18 ستمبر// این این بی// فوج کے وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹننٹ جنرل پی کے مشرا نے ادھم پور ضلع کے برتال علاقے کا دورہ کرکے سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق سیکورٹی فورسز کی جانب سے ممنوعہ تنظیم جیش محمد سے وابستہ دو پاکستانی دہشت گردوں کو ہلاک کیے جانے کے ایک روز بعد، وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹننٹ جنرل پی کے مشرا نے ادھم پور ضلع کے برتال علاقے میں

انکاؤنٹر کے مقام کا دورہ کیا اور جاری انسداد دہشت گردی آپریشن کا جائزہ لیا۔ لیفٹننٹ جنرل مشرا کے ہمراہ جی او سی ڈیلٹا فورس بھی موجود تھے۔ ڈیلٹا فورس فوج کی ایک خصوصی انسداد شورش فورس ہے، جس کا ہیڈکوارٹر بٹوت میں ہے اور جو بنیادی طور پر چناب ویلی کے رام بن، ڈوڈہ اور کشتواڑ اضلاع کے علاوہ ادھم پور کے بعض علاقوں میں آپریشنز انجام دیتی ہے۔ وائٹ نائٹ کور نے ایکس پر جاری پوسٹ میں کہا کہ جی او سی وائٹ نائٹ کور نے جی او سی ڈیلٹا فورس کے ہمراہ ادھم پور کے برتال علاقے کا دورہ کیا تاکہ جاری انسداد دہشت گردی کارروائیوں کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ زمینی صورتحال کا بھی جائزہ لیا جا سکے۔ کور کمانڈر نے بدلتی ہوئی/111

سندھ آبی طاس انڈس واٹر ٹریٹی معاہدے کے 76 سال مکمل

بھارت نے معاہدے کو معطل رکھنے کا موقع دہرایا

پاکستان نے معاملے کو اقوام متحدہ میں لے جانے کی دھمکی دی، بھارت کی وزارت خارجہ نے پاکستانی کوشش کو بے معنیٰ قرار دیا

سرینگر// 18 ستمبر// اے پی آئی// سندھ آبی طاس انڈس واٹر ٹریٹی معاہدے کے 66 سال مکمل، پہلگام بدترین دہشت گردانہ حملے کے بعد بھارت نے معاہدے کو معطل رکھنے کا فیصلہ کر لیا۔ عالمی عدالت کے فیصلے کو بھارت نے ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے اپنے اس موقف کو دہرایا کہ جموں و کشمیر کے پانی پر وہاں کے لوگوں کا حق ہے خون او ر پانی ایک ساتھ نہیں بہہ سکتا۔ پاکستان اپنی سرزمین بھارت سرگرمیوں کے لئے استعمال کرنے کی اجازت نہ دے دراندازی کو روک دے اور عالمی فورموں پر جموں و کشمیر کے مسئلے کو بار بار اٹھانے سے گریز کریں۔ پاکستانی زیر انتظام کشمیر بھارت کا ناقابل تنسیخ حصہ ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق 19 ستمبر 1960 برصغیر کی تقسیم کے تیرہ سال بعد بھارت پاکستان کے مابین عالمی عدالت کی اشتراک سے پانی کے بہاؤ کا معاملہ طے ہوا و ردونوں ممالک نے سندھ آبی طاس انڈس واٹر ٹریٹی چھ دریاؤں کے پانی کے بہاؤ کا معاملہ حل کردیا گیا۔ اس معاہدے کو آج 66 سال پورے ہوگئے۔ پچھلے 63 برسوں کے دوران بھارت پاکستان کے مابین 1965-1971 میں جنگیں بھی ہوئی۔ پاکستان کی حمایت یافتہ ملی ٹینسی کی جانب سے اوڑی بریگیڈ پٹھان کوٹ ائرپورٹ ممبئی حملے جیسے واقعات بھی رونما ہوئے تاہم دونوں ممالک کی جانب سے سندھ آبی طاس معاہدے کو برقرار رکھنے پر رضامندی ظاہر کی۔ 22 اپریل 2025 تاریخ کا جو منحوس ترین دن ثابت ہوا جب بیسرن پہلگام میں مسلح افراد نے نہتے سیاحوں کو گولیوں کا نشانہ بنایا اور ایک مقامی شہری سمیت 26 افراد مارے گئے۔ اس سے قبل ائر اور سرجیکل سٹرائیکوں کے ذریعے پاکستانی زیر انتظام کشمیر میں دہشت گردی کے ٹھکانوں کا بھارت کی جانب سے نشانہ بنایا گیا۔ اگرچہ ان واقعات کے بعد دونوں ممالک کے مابین حالات کشیدہ ہوئے تاہم انڈس واٹر ٹریٹی سندھ آبی طاس معاہدے متاثر نہیں ہوئے۔ بیسرن پہلگام حملے نے دونوں ممالک کے درمیان محاذ آرائی میں حد سے زیادہ اضافہ کیا۔ پاکستان بیسرن پہلگام حملے میں ملوث ہونے سے انکار کررہا ہے تاہم بھارت کا ماننا ہے کہ پاکستانی حمایت یافتہ دہشت گردی کے باعث یہ واقع رونما ہوسکتا ہے/111

گوڈزیلا کونگ: دی نیو ایمپائر

عالمی سینما کے منظرنامے پر کئی ایسی کہانیاں اور کردار ہیں جنہیں ایک بار مقبولیت مل گئی تو پھر فلم سازوں نے انہی کرداروں پر مرتکز ہو کر ایسی فلمیں بنائیں جو ہر بار فلم بینوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کروانے اور باکس آفس پر کامیاب رہیں۔ یہ تاثر اب فارمولا فلموں کے لیے ایک سنگِ میل کی حیثیت اختیار کر چکا ہے جس کی ایک مثال زیرِ نظر فلم 'گوڈزیلا کونگ: دی نیو ایمپائر' ہے۔

پاکستان سمیت دنیا بھر میں ریلیز ہونے والی یہ فلم باکس آفس پر کامیابی کے جھنڈے گاڑ رہی ہے اور ہر گزرتا دن اس کی پسندیدگی میں اضافہ کر رہا ہے۔ مونسٹر ورس سلسلے کی پانچویں اور تازہ ترین فلم کا مفصل تبصرہ و تجزیہ آپ کی پیشِ خدمت ہے۔

تجارتی فلموں کا عام آزمودہ فارمولا

ہالی وڈ میں دیوہیکل کرداروں پر مبنی فلموں کی تعداد کافی زیادہ ہے اور ایسی فلموں کو پسند کرنے والے فلم بین بھی ایک بڑی تعداد میں موجود ہیں لیکن اس سے بھی کہیں زیادہ اہم بات یہ ہے کہ انگریزی زبان میں بننے والی یہ فلمیں اب دنیا بھر میں جن ممالک میں ریلیز کی جاتی ہیں، وہاں مقامی زبانوں میں انہیں ڈب کر کے پیش کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں بھی اس کا اردو ورژن پیش کیا جا رہا ہے جو کہ دراصل ہندی ڈبنگ ہے جسے بھارت کے ساتھ ساتھ پاکستانی سینما گھروں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ کم و بیش دونوں زبانیں سمعی طور پر ایک جیسی ہیں تو یوں کام چل جاتا ہے۔ البتہ پاکستان کی مارکیٹ مختصر ہے، اس لیے ان مغربی فلموں کے تجارتی ادارے بھارت جیسی مارکیٹ کے رجحانات سامنے رکھتے ہوئے اپنی فلمیں پیش کرتے ہیں۔

فلم کا پوسٹر

گوڈزیلا کونگ مونسٹر ورس کی پانچویں فلم ہے۔ اس سے پہلے چار فلمیں باکس آفس پر حکمرانی کر چکی ہیں۔ یہ فلم گوڈزیلا ورسس کونگ کا سیکوئل ہے۔ ان میں گوڈزیلا کا کردار جاپانی کامک لٹریچر سے لیا گیا ہے جبکہ کنگ کونگ امریکی کامک لٹریچر کا کردار ہے۔

گوڈزیلا ایک قدیم جاپانی کردار ہے جس پر اب تک مجموعی طور پر کُل **38** فلمیں بن چکی ہیں جبکہ کنگ کونگ سیریز میں اب تک **13** فلمیں بنائی جا چکی ہیں۔ ان دونوں فلم سیریز کی یہ پانچویں مقبول ترین فلم ہے اور گمان ہوتا ہے کہ مستقبل میں دونوں کرداروں کے اشتراک کو جاری رکھا جائے گا۔

یہ فلم گوڈزیلا ورسس کونگ کا سیکوئل ہے جس میں دونوں دیوہیکل کردار ایک دوسرے کے دشمن تھے

امریکا اور عالمی سینما کی دیگر منڈیوں میں اس فلم کی تقسیم اور نمائش کے حقوق امریکیوں وارنر بروس پکچرز کے پاس ہیں لیکن جاپان کے لیے اس کے حقوق جاپانی پروڈکشن اور تقسیم کار کمپنی توہو کے پاس ہیں۔

اس فلم کی نمائش سے قبل جس طرح پوری دنیا میں اس کی اشتہاری مہم چلائی گئی جو کہ کافی محنت طلب کام ہے جس کی وجہ سے فلم بین متوجہ ہوتے ہیں۔ یورپ کے ایئرپورٹس، امریکا کے ہوائی اڈوں، شاپنگ مالز، پاکستان اور بھارت جیسے ممالک میں پیشگی ٹریلر کی نمائش اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ اپنی فلم کو نمائش پذیر کرتے ہوئے ہر تجارتی پہلو کا خیال رکھتے ہیں۔ شاید اسی وجہ سے فلم بین اب اس طرز کی فلموں کا انتظار کرتے ہیں کیونکہ ایسی فلم سیریز شوق کی حد کو عبور کرتے ہوئے فلم بینوں کی عادت بن چکی ہیں۔ نئی نسل اور بچوں میں یہ کردار اب ایک عادت کی مانند ہیں جس سے پیچھا چھڑانا اب مشکل ہونے لگا ہے۔ جبکہ دوسری جانب سنجیدہ فلم بینوں کے لیے یہ پُرکشش نہیں۔

گوڈزیلا کونگ فلم کے تین اہم دو دیوہیکل کردار

پروڈکشن ڈیزائن

اس نوعیت کی فلموں میں تکنیکی ہنرمندوں کا عمل دخل اداکاروں کے اثر و رسوخ سے کہیں زیادہ ہوتا ہے جو کہ عام فیچر فلموں میں کافی اہمیت رکھتے ہیں۔ اس فلم کے دونوں مرکزی کرداروں کی اپنی تاریخ ہے جس پر ایک الگ تحریر درکار ہوگی۔ بہرحال **15** کروڑ ڈالرز کی لاگت سے تیار کی گئی یہ فلم اب تک لگ بھگ **40** کروڑ ڈالرز کا بزنس کر چکی ہے اور اس میں اضافے کا سلسلہ ابھی جاری ہے۔ سوا گھنٹے کے دورانیے پر محیط اس فلم کو مقبول ترین مغربی پروڈکشن کمپنی 'لیجنڈری پکچرز' کے چھ مرکزی پروڈیوسرز کے تعاون سے تخلیق کیا گیا ہے۔ اس فلم کے اداکاروں اور ہنرمندوں کو پوری دنیا سے جمع کیا گیا ہے۔

گوڈزیلا زمین کے اوپر جبکہ کونگ زمین کے نیچے بسی دنیا میں رہتا ہے

اس فلم کے ہدایت کار امریکی ہیں جبکہ سینماٹوگرافر کا تعلق نیوزی لینڈ سے ہے۔ اسکرین پلے لکھنے والے تینوں اسکرپٹ رائٹرز امریکی جبکہ ساؤنڈ ٹریکس اور بیک گراؤنڈ میوزک ڈنمارک کے موسیقار نے دیا ہے۔ فلم کے اداکاروں میں امریکی، برطانوی اور چینی اداکار شامل ہیں۔

فلم کی ترسیل اور دیگر تجارتی پہلوؤں میں چین اور جاپان دونوں شامل ہیں۔ اس فلم کو ہالی وڈ کے علاوہ آسٹریلیا میں بھی فلمایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اٹلی اور فرانس کے علاوہ برازیل کے شہر ریوڈی جنیرو اور مصر کے مناظر بھی شامل کیے گئے ہیں۔ تین سال کی مدت میں گوڈزیلا ورسس کونگ کے سیکوئل کو تیار کیا گیا ہے۔ ویژول ایفیکٹس بھی بہت اچھے اور جاندار ہیں اسی لیے تھری ڈی اور ٹو ڈی دونوں فارمیٹ میں فلم کو بنایا گیا اور دونوں ہی فارمیٹ فلم بینوں کے لیے پُرکشش ہیں۔

اس فلم میں گوڈزیلا اور کونگ مل کر خطرہ محسوس کی جانے والی تیسری قوت کا مقابلہ کریں گے

اسکرپٹ و دیگر لوازمات

اس فلم کی سب سے اہم چیز کہانی اور اس کے کردار ہیں۔ مذکورہ فلم کی کہانی کا پس منظر 'ہولوارتھ' ہے یعنی یہ ایک ایسا سائنسی نظریہ جس کے مطابق زمین کے نیچے بھی ایک دنیا آباد ہے جبکہ حقیقی طور پر یہ نظریہ مسترد ہو چکا ہے لیکن اس فلم میں اس کو حقیقت کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ ہماری زمین کے اوپر گوڈزیلا رہتا ہے جبکہ ہماری زمین کے نیچے کی دنیا میں کونگ رہائش پذیر ہے۔ پھر خطرے کو محسوس کرتے ہوئے دونوں دیوہیکل کردار مل جاتے ہیں اور مشترکہ لڑائی لڑ کر اس دنیا کو بچاتے ہیں۔

انسانوں کا کوئی خاص مرکزی کردار نہیں۔ انہوں نے اس کہانی میں بس بطور معاون اپنا کردار ادا کیا ہے۔ کہانی کا کلائمکس کمزور کڑی تھا جس نے فلم بین کے لیے اکتاہٹ کا سامان پیدا کی۔

اس فلم میں انسانوں کا کوئی خاص مرکزی کردار نہیں

ہدایت کاری

اس فلم کے ہدایت کار ایڈم ون گارڈ ایسی فلموں کی تخلیق میں مہارت رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے انہوں نے آسانی سے اس سیریز کو مقبول اور پُراثر بنانے میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ انہوں نے کمرشل پہلوؤں کو بھی ذہن میں رکھا اور سوشل میڈیا سمیت روایتی اشتہاری مہم سے فلم کو نمایاں بھی کرتے رہے۔ حتیٰ کہ یہ عیدالفطر کے موقع پر اسلامی ممالک اور عمومی طور پر پوری دنیا میں اپنی ہائپ بنانے میں کامیاب رہی۔

فلم کے ہدایتکار ایڈم ون گارڈ

فلم میں تدوین و عکاسی، ملبوسات، عکس بندی کے مقامات سمیت صوتی و بصری اثرات نے کہانی کو بھی ان دیوہیکل کرداروں کی طرح بڑا بنا دیا۔ ایک عام فہم فلم بین پر اپنا سحر قائم کرنا ایک مشکل عمل تھا جس میں یہ ہدایت کار کامیاب رہے۔ موسیقی کا شعبہ کافی متاثر کن رہا اور آڈیو انجینئرنگ کا معیار بھی فلم کی مجموعی شکل کو معیاری بنانے میں پیش پیش رہا۔

گوڈزیلا کونگ کی کاسٹ

اداکاری و بصری اثرات

اس فلم میں اداکاری کا تناسب کافی کم تھا پھر بھی دباؤ والے مناظر میں کامیڈی کا امتزاج پیش کرنے کی کوشش کی گئی جن میں اداکار زیادہ کامیاب دکھائی نہیں دیے۔ فلم کے مرکزی کردار 'ربیکا ہال' سے لیکر چینی نژاد امریکی جونیئر اداکارہ 'کیلی ہوٹیل' تک، اداکاری کمزور دکھائی دی۔

ربیکا ہال اور چینی نژاد امریکی جونیئر اداکارہ کیلی ہوٹیل

معروف امریکی کامیڈین برائن ٹائری ہینری نے بہت روایتی، بوجھل، یکسانیت سے بھرپور اور جیسی وہ ہر فلم میں کامیڈی کرتے ہیں، اس فلم میں بھی کچھ مختلف نہیں تھی۔ یہ فلم اداکاری کے شعبے میں غیر معیاری ثابت ہوئی البتہ گوڈزیلا اور کونگ سمیت حیوانوں کے تاثرات اور ویژول ایفکیٹس کا کام زیادہ متاثر کن ثابت ہوا جو اس سلسلے کی ہر نئی فلم کے ساتھ مزید نکھر رہا ہے۔

تھری ڈی ورژن اور اس کے کمالات

اس فلم کی چند ایک خوبیوں میں سے ایک اس کا تھری ڈی ورژن ہے۔ اس فلم کی بڑھتی ہوئی پسندیدگی اور مقبولیت کے پیچھے مکمل طور پر تھری ڈی اینی میشن اور ویژول ایفکیٹس کا ہاتھ ہے۔ تھری ڈی ورژن جب بھی بنایا جاتا ہے تو آسان لفظوں میں یوں سمجھیں کہ اینی میشن اور ویژول ایفکیٹس کا اشتراک ہوتا ہے۔ اس فلم کے اینی میشن ورک کے سربراہ 'لوڈووک شیو لیولی' اور وی ایف ایکس کے نگران 'کیون اینڈریو اسمتھ' ہیں، ان دونوں نے اپنی ٹیم کے دیگر ممبران کے ہمراہ اپنے تئیں عمدہ کام کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ فلم بینوں کی اکثریت اس کا تھری ڈی ورژن دیکھنے میں دلچسپی رکھتی ہے۔ ہر چند کہ اس کا ٹو ڈی ورژن بھی دیکھنے کے دستیاب ہے جو ایک عام فلم کی طرح دیکھا جا سکتا ہے لیکن تھری ڈی ورژن میں آپ کو مخصوص چشمے پہننے پڑتے ہیں تب ہی آپ اس تخلیقی عمل کو محسوس کر سکتے ہیں جسے اینی میشن اور وی ایف ایکس کا اشتراک یعنی 'تھری ڈی' کہا جاتا ہے۔ اس ورژن کے تحت آپ کو ایسے مناظر فلم میں دیکھنے کو ملتے ہیں جنہیں حقیقت میں فلمانا ممکن نہیں ہے جیسے کہ اس فلم میں 'اہرام مصر' کی تباہی یا پھر اٹلی کی تاریخی عمارتوں کا منہدم ہوتے دکھانا وغیرہ وغیرہ۔

ہمارا مشورہ ہے کہ اگر آپ یہ فلم دیکھنا چاہتے ہیں تو اسے تھری ڈی ورژن میں دیکھیں تاکہ آپ اینی میشن اور وی ایف ایکس کے کمالات بھی دیکھ سکیں۔ ایسی فکشن فلموں کو بنایا ہی اس طرح جاتا ہے کہ تخیل کے زور پر ایسے مناظر تخلیق کیے جا سکیں جن کا عام زندگی میں تصور نہیں کیا جا سکتا۔ آج کے زمانے میں کہانی بیان کرنے کے جدید انداز کو دوسرے الفاظ میں تھری ڈی کہا جاتا ہے۔

حرفِ آخر

دیوہیکل کرداروں پر مبنی فلموں کے شائقین یہ فلم دیکھنے ضرور جائیں

ان کرداروں کو پسند کرنے والوں کے لیے یہ فلم باعث کشش ہے مگر عام فلم بین کے لیے اس میں کچھ نہیں۔ اس کے باوجود اس فلم کا عالمی باکس آفس بزنس بڑھ رہا ہے۔ یہ حیران کُن عمل ہے یا پھر عمدہ مارکیٹنگ کا جادو جو اس فلم کے ساتھ پوری طرح منتھی ہوتا دکھائی دیا۔ اگر آپ گوڈزیلا اور کونگ کے مداح ہیں اور کامک کہانیوں اور کرداروں سے دلچسپی رکھتے ہیں تو یہ فلم ا**?**پ کے لیے موزوں ہے۔

مجموعی طور پر بھی یہ فلم ناقدین کی نظر میں **50** فیصد تناسب کے قریب پہنچی۔ تجارتی شرح تناسب اس سے کہیں زیادہ ہے مگر آنے والے دنوں میں اس فلم سیریز کے لیے یہ بات ایک چیلنج بن سکتی ہے کہ اسے مزید غیر معیاری ہونے سے بچانے کے لیے مزید کیا کیا جائے۔

فی الحال تو اس کا کوئی حل دکھائی نہیں دیتا پھر بھی فلم کی کامیابی بڑھ رہی ہے جسے میں ایک حسین اتفاق ہی کہہ سکتا ہوں۔ شاید قدرت کی دیوی ان پر مہربان ہے ورنہ فلم میں جان نہیں۔ دنیا بھر میں یہ فلم دو ہفتے پہلے ریلیز کی گئی جبکہ پاکستان میں اسے عید سے چند دن قبل ریلیز کیا گیا مگر یہ عید پر اب تک دیکھی جانے والی سب سے بڑی فلم ثابت ہوئی ہے۔

نیتن یاہو کا اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب ہوگا، محمود عباس شرکت سے محروم

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو، جنہیں غزہ میں جنگی جرائم کے الزام میں بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) مطلوب قرار دے چکی ہے، نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ دوسری جانب فلسطینی صدر محمود عباس، جن کے عوام نسل کشی کا سامنا کر رہے ہیں، واشنگٹن کی ویزا پابندیوں کے باعث نیویارک کا سفر نہیں کر سکتے۔ گزشتہ سال کی طرح امریکی انتظامیہ نے ایک بار پھر محمود عباس کو ویزا دینے سے انکار کر دیا ہے، جس کے باعث وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ذاتی طور پر شرکت نہیں کر سکیں گے۔ نتیجتاً توقع ہے کہ عباس اس سال بھی ویڈیو کانفرنس کے ذریعے جنرل اسمبلی سے خطاب کریں گے۔ ۱۹۴۷ء کے اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹرز معاہدے کے تحت امریکہ پر لازم ہے کہ وہ رکن اور مبصر ممالک کے نمائندوں کو نیویارک میں داخلے کی اجازت دے۔ تاہم، امریکہ نے مسلسل دو سال سے عباس اور ان کے وفد کو ویزا دینے سے انکار کیا ہے، جو اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹرز معاہدے کے تحت اس کی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی ہے۔ جس طرح فلسطین لبریشن آرگنائزیشن کے لیڈر یاسر عرفات کے دور میں کیا گیا تھا، واشنگٹن نے ایک بار پھر اقوام متحدہ کے میزبان ملک کی حیثیت کو سیاسی دباؤ ڈالنے کے لیے استعمال کیا ہے۔ اس کے تحت ویزوں، ٹرانزٹ اجازت ناموں اور فلسطینی وفود کی تعداد پر سخت پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ ۱۹۸۸ء میں بھی امریکہ نے اس وقت کے فلسطینی لیڈر یاسر عرفات کو ویزا دینے سے انکار کر دیا تھا، جب وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کرنا چاہتے تھے۔ ایک ایسے لیڈر کو اقوام متحدہ کے اجلاس میں خطاب کا موقع دیا جا رہا ہے جس پر آئی سی سی نے "جنگ کے ایک طریقے کے طور پر بھوک کو استعمال کرنے اور شہریوں کو دانستہ طور پر نشانہ بنانے" کے الزامات عائد کیے ہیں، جبکہ میزبان ملک امریکہ اس جائز فلسطینی لیڈر کو بھی موقع دینے سے انکار کر رہا ہے، جس کے عوام مارے جا رہے ہیں۔ امریکہ کا یہ فیصلہ ایسے وقت سامنے آیا ہے جب مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی قابضین، جنہوں نے فلسطینی زمین پر قبضہ کر رکھا ہے، اور اسرائیلی فوج کی جانب سے تشدد میں حالیہ مہینوں کے دوران اضافہ ہوا ہے۔ اسرائیل نے ۱۹۶۷ء سے مغربی کنارے پر قبضہ کر رکھا ہے اور فلسطینی زمین پر غیر قانونی قبضوں میں اضافہ کیا ہے، جبکہ اکتوبر ۲۰۲۳ء سے تشدد میں بھی شدت آئی ہے۔ آئی سی سی نے ۲۱/ نومبر ۲۰۲۴ء کو غزہ میں جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزام میں نیتن یاہو اور اسرائیل کے سابق وزیر دفاع یو آو گیلنٹ کے خلاف گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے تھے۔ آئی سی سی کے پراسیکیوٹر کے دفتر کی درخواست کے بعد جاری کیے گئے۔

برطانیہ: کنگز یونیورسٹی: فلسطین نواز مظاہرے پر معطل مصری طالبعلم کا دوبارہ داخلہ

نئی دہلی (ایم این این): ۲۲/ سالہ اسامہ غانم اس خزاں میں تقریباً ۱۸/ ماہ بعد کنگز کالج لندن (KCL) واپس آئیں گے، جب یونیورسٹی حکام نے انہیں غیر معینہ مدت کے لیے معطل کر دیا تھا اور فلسطین نواز مظاہروں میں ان کی شمولیت کے الزامات پر ان کے ویزا اسپانسرشپ کو واپس لینے کا اقدام کیا تھا۔ واضح رہے کہ غانم کو مبینہ طور پر اگست کے آخر میں یونیورسٹی کی طرف سے ایک ای میل موصول ہوا جس میں کہا گیا تھا کہ اس نے ان کے خلاف غیر تعلیمی بدانتظامی کے اپنے نتائج کو برقرار رکھا ہے، جبکہ انہیں یہ بھی بتایا گیا کہ انہوں نے اپنے اخراج کی شرائط کی "کوئی خلاف ورزی نہیں" کی ہے۔ بعد ازاں ای میل میں کہا گیا، "مقرر کردہ شرائط پوری ہو گئی ہیں اور آپ کی معطلی یا اخراج کے برقرار رہنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اس کے مطابق، آپ کو ۲۰۲۶ء-۲۷ء تعلیمی سال کے لیے دوبارہ داخلہ لینے کے لیے مدعو کیا جائے گا اور آپ کو کنگز کالج لندن تک رسائی کی اجازت ہو گی۔" مزید برآں یونیورسٹی نے ستمبر کے اوائل میں بھیجے گئے ایک علاحدہ میمو میں اس بات کی بھی تصدیق کی کہ وہ غانم کی ویزا اسپانسرشپ کی بحالی کا عمل شروع کرے گی۔

حوثیوں کے خلاف سعودی عرب کا بڑا حملہ، ایک شہری جاں بحق، مواصلاتی ٹاور تباہ

نئی دہلی (ایم این این): یمن میں سعودی فضائی حملوں کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق اور ایک زخمی ہو گیا ہے۔ حوثی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ سعودی جنگی طیاروں نے صوبہ تعز میں تین ٹیلی کمیونی کیشن ٹاورز کو بھی نشانہ بنایا۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق حوثیوں کے زیر انتظام المسیرہ ٹی وی نے بتایا کہ تعز میں تین ٹیلی کمیونی کیشن ٹاورز پر حملے کیے گئے۔ حوثی میڈیا کے مطابق صوبہ حجہ کے شہر عبس میں بھی فضائی حملے کیے گئے، جن کے نتیجے میں ایک شہری جاں بحق اور ایک شخص زخمی ہوا۔ رپورٹ میں حملوں کی مزید تفصیلات، نقصان کی مجموعی نوعیت یا سعودی عرب کی جانب سے فوری ردعمل کے بارے میں معلومات فراہم نہیں کی گئیں۔ دریں اثناء حوثیوں نے دعویٰ کیا ہے کہ سعودی افواج نے گزشتہ ۲۴/ گھنٹوں کے دوران ان کے زیر کنٹرول علاقوں پر ۴۰/ فضائی حملے کیے۔ حوثیوں کے مطابق جواباً انہوں نے سعودی عرب کے شہر خمیس مشیط میں ایک فضائی اڈے اور ینبع میں تیل کی تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ ادھر اطلاعات ہیں کہ سعودی عرب نے فضائی دفاعی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے فرانس، برطانیہ، پاکستان اور مصر سے تعاون اور فضائی دفاعی معاونت کی درخواست کی ہے، کیونکہ مسلسل حملوں کے باعث اس کے انٹرسیپٹر میزائلوں کے ذخائر میں کمی آ رہی ہے۔ اس دوران امریکہ نے واضح کیا ہے کہ وہ یمن میں جاری کارروائیوں میں براہ راست کردار ادا نہیں کرے گا، تاہم خطے کی صورتحال پر قریب سے نظر رکھے ہوئے ہے۔ دوسری جانب یمن کے حوثیوں کی جانب سے سعودی ایف-۱۵/ لڑاکا طیارہ مار گرائے جانے کی ویڈیو جاری کر دیا گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق جاری کیے گئے ویڈیو میں طیارے کو نشانہ بنائے جانے کے مناظر اور اس کے ملبے سے شعلے اٹھتے ہوئے دیکھے جا سکتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق ویڈیو کا آغاز طیارے کو نشانہ بنائے جانے کے مناظر سے ہوتا ہے۔

امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے حوثیوں سے براہِ راست رابطے کی تصدیق کی

نئی دہلی (ایم این این): برطانوی میڈیا کا کہنا ہے کہ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے حوثیوں سے براہ راست رابطے کی تصدیق کی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حوثیوں نے امریکہ کو ۲۰۲۵ء کی جنگ بندی برقرار رہنے کی یقین دہانی کرادی ہے۔ حوثیوں نے اس موقع پر امریکہ کو کہا کہ بحیرۂ احمر میں امریکی بحری جہاز ان کا ہدف نہیں، سعودی عرب سے منسلک جہازوں کو ہدف سمجھا جا رہا ہے۔ واضح ہو کہ امریکی حکام اور یمن کے حوثی گروپ کے نمائندوں کے درمیان گزشتہ ہفتے کے اختتام پر عمان میں ایک خفیہ ملاقات ہوئی ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق اس ملاقات سے واقف ۵/ ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ یہ غیر اعلانیہ ملاقات عمان کے دارالحکومت مسقط میں امریکی سفارت خانہ میں ہوئی۔ ان پانچ ذرائع میں سے تین نے فریقین کے درمیان براہ راست ملاقات کی تصدیق کی جبکہ دو نے بتایا کہ عمانی حکومت نے فریقین کے درمیان براہ راست بات چیت کے انتظام میں کردار ادا کیا۔

میکلمور کا فلسطینیوں کیلئے ایک ملین ڈالر جبکہ ایڈ شیرن، رابرٹ کرافٹ کا ۲/ ملین ڈالر عطیہ کرنے کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): امریکی ریپر میکلمور (Macklemore) نے بدھ کے روز اعلان کیا کہ وہ ایڈ شیرن کے 'لوپ ٹور' سے ہونے والی اپنے حصے کی کمائی کے تمام ایک ملین ڈالر (۱۰ لاکھ ڈالر) فلسطینیوں کی حمایت کرنے والی ۶ تنظیموں کو عطیہ کریں گے۔ میکلمور کا یہ بیان، اسٹیج پر فلسطین نواز موقف اختیار کرنے کے باعث ٹور سے نکالے جانے کے چند دن بعد سامنے آیا ہے۔ میکلمور، جن کا اصل نام بین ہیگرٹی ہے، نے انسٹاگرام پر لکھا، "میں ایڈ شیرن کے لوپ ٹور سے حاصل ہونے والی اپنی خالص کمائی کے پورے ۱۰ لاکھ ڈالر ان چھ تنظیموں کو عطیہ کروں گا۔"

امریکہ اسرائیل کو 60/ ہزار بم فروخت کریگا

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ اسرائیل کو تقریباً ۶۰/ ہزار انتہائی تباہ کن بم فراہم کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ تقریباً ۲/ ہزار پاؤنڈ (۹۰۷/ کلوگرام) وزن رکھنے والے ان بموں کی ممکنہ فروخت کا حجم ۸.۲/ ارب ڈالر بتایا گیا ہے اور اس پیکیج کی بڑی رقم امریکی ٹیکس دہندگان کے پیسوں سے ادا کئے جانے کی توقع ہے۔ امریکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ نے اس اسلحہ فروخت کی منظوری دے دی ہے اور کانگریس کو بھی غیر رسمی طور پر اس کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ اگر یہ معاہدہ مکمل ہوتا ہے تو یہ اسرائیل کو امریکی ہتھیاروں کی فراہمی کے بڑے پیکیج میں شمار ہوگا۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب غزہ میں تقریباً تین سال سے جاری جنگ، مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی آباد کاروں کے حملوں اور جنوبی لبنان میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے نتیجے میں دسیوں ہزار افراد ہلاک اور خطے میں لاکھوں لوگ بے گھر ہو چکے ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں کی جانب سے اسرائیلی کارروائیوں میں شہری ہلاکتوں کی تعداد اور تناسب پر مسلسل تشویش کا اظہار کیا جاتا رہا ہے۔ دوسری جانب امریکہ کے اپنے ہتھیاروں کے ذخائر بھی متعدد فوجی محاذوں کے باعث دباؤ کا شکار ہیں۔ امریکہ کی ایران کے خلاف جنگ اور روس یوکرین جنگ کے دوران یوکرین کو ہتھیاروں کی مسلسل فراہمی نے بھی امریکی اسلحہ ذخائر پر اثر ڈالا ہے۔ رپورٹس کے مطابق مجوزہ پیکیج میں مجموعی طور پر تقریباً ۶۰/ ہزار وار ہیڈز شامل ہو سکتے ہیں جن میں ۲۰/ ہزار ایم کے ۸۴/ ، ۲۰/ ہزار بی ایل یو ۱۱۷/ اور ۲۰/ ہزار آئی ۲۰۰۰/ پینیٹریٹر بم شامل ہیں۔ تاہم ٹرمپ انتظامیہ نے تاحال اس فروخت کی باضابطہ تصدیق نہیں کی ہے۔

فرانس: ایندھن کی بڑھتی قیمتوں کے خلاف ماہی گیروں نے ملک بھر میں تیل ڈپو بلاک کیا

نئی دہلی (ایم این این): براڈ کاسٹر فرانس انفو کے مطابق، جمعرات کو تقریباً ۱۰۰/ ماہی گیروں نے ہیرالٹ کے فرونٹیگنان کمیون میں تیل کے ڈپو اور نیس سمیت کئی بندرگاہوں کو بلاک کر دیا۔ ماہی گیر پیر سے ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے خلاف متحرک ہیں، جبکہ احتجاج فرانس بھر کے کئی جنوبی علاقوں میں پھیل رہا ہے۔ اس کے علاوہ نیس میں، تقریباً نصف درجن چھوٹی کشتیوں نے مبینہ طور پر سمندر سے بندرگاہ کے داخلی راستے کو بلاک کر دیا۔

ہندوستان میں تعلیمی آزادی شدید طور پر محدود، حکومت کے اثر ورسوخ میں اضافہ: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): "فری ٹو تھنک ۲۰۲۶ء" کی رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں تعلیمی آزادی شدید طور پر محدود ہے، جس میں طلبہ کے احتجاج اور کیمپس تقریبات پر پابندی، بشمول ہندوستان میں مسلم اقلیتوں کے خلاف مظالم، امتحانی سوال پر ایک پروفیسر کی معطلی اور کشمیر کی سماجی سیاسی تاریخ پر کتابوں پر پابندی کے حوالے سے حکومتی مداخلت میں اضافہ کی نشاندہی کی گئی ہے۔ یہ رپورٹ اسکالرز ایٹ رسک (SAR) نے شائع کی ہے، جو ایک بین الاقوامی نیٹ ورک ہے جو اعلیٰ تعلیم پر حملوں کی نگرانی کرتا ہے۔ نے یکم جولائی ۲۰۲۵ء اور ۳۰/ جون ۲۰۲۶ء کے درمیان ۵۹/ ممالک اور خطوں میں اعلیٰ تعلیم کی کمیونیز پر ۳۸۲/ حملوں کو دستاویزی شکل دی، اور تشدد، حکومتی مداخلت اور دیگر اقدامات کے واقعات کا جائزہ لیا جن کے بارے میں SAR نے کہا کہ تعلیمی آزادی اور یونیورسٹی کی خودمختاری کو خطرہ ہے۔ ہندوستان کو رپورٹ کے "شدید طور پر محدود" زمرے میں ہانگ کانگ، انڈونیشیا، پاکستان، مغربی کنارے اور یوکرین کے ساتھ رکھا گیا تھا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکمران بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت نے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) کو اعلیٰ تعلیم پر "ریاستی اثر ورسوخ کے لیے بنیادی ذریعہ" کے طور پر استعمال کرنا جاری رکھا۔

امریکہ: روسی تیل خریدنے پر ہندوستان پر 100/ فیصد ٹیرف عائد کرنے والا بل منظور

نئی دہلی (ایم این این): امریکی ایوان نمائندگان نے بدھ کو ایک قانون سازی منظور کی جس میں صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو ہندوستان اور روسی تیل اور گیس خریدنے والے دیگر ممالک پر ۱۰۰/ فیصد تک ٹیرف عائد کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ یہ بل ۲۶۴/ ووٹوں کے حق میں اور ۱۵۹/ مخالفت میں منظور کیا گیا، اور اب اسے صدر کی منظوری کے لیے بھیجا جائے گا۔ جمعرات کو، ہندوستانی وزارت خارجہ نے کہا کہ حکومت اپنے عوام کے لیے توانائی کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے پر عزم ہے۔ وہ متنوع ذرائع اور بدلتی ہوئی مارکیٹ کی بنیاد پر ایسا کرتی رہے گی۔ وزارت خارجہ نے یہ بھی کہا کہ امریکی مذاکرات کاروں کے ساتھ بات چیت کے دوران، دوطرفہ تعلقات کے ساتھ بین الاقوامی توانائی مارکیٹ پر اس معاملے کے ممکنہ مضمرات کو ہندوستانی فریق کی جانب سے بہت واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا ہندوستانی فریق نے اپنے تجارتی اور اقتصادی مفادات کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرنے کے اپنے عزم کو بھی واضح کیا ہے۔ مزید ہندوستانی تجارت اور صنعتی اداروں کے ساتھ مل کر کام کرے گی۔ مسودہ قانون کے مطابق، ٹیرف ان پانچ ممالک پر عائد ہو سکتا ہے جنہوں نے قانون کے نافذ ہونے سے پہلے ۱۲/ مہینوں میں روسی خام تیل یا قدرتی گیس کی سب سے زیادہ مقدار درآمد کی ہے، اگر وہ قانون جاری رکھتے ہیں۔ واضح رہے کہ امریکہ طویل عرصے سے دعویٰ کرتا رہا ہے کہ روسی توانائی کی خریداری ماسکو کی یوکرین پر جنگ کو ہوا دے رہی ہے جو فروری ۲۰۲۲ء میں شروع ہوئی تھی۔ اس قانون کا نام مرحوم قانون ساز لنڈسے گراہم کے نام پر ... فیصد سے کم ہے،

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر، اتر ریلوے، فیروز پور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ٹینڈر نمبر 433-Sig-T-45-26-27۔ ای۔ٹینڈرنگ کے ذریعے مورخہ 09-10-2026 کو 15.00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈرز طلب کیے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے ٹینڈرز اصل فارم میں مقررہ وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینوئل ٹینڈر ممنوع ہے اور اگر کوئی مینوئل ٹینڈر موصول ہوگا تو وہ جائز نہیں ہوگا۔ ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹینڈر دستاویز کی قیمت اور بیعانہ کی رقم جو کہ اس ٹینڈر کیلئے جائز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظور کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ جمع کروائی گئی رقم جائز نہیں ہوگی۔

این۔آئی۔ٹی۔

کام کا نام	فیروز پور ڈویژن میں تال۔ انٹرلاک LC گیٹس پر فائبر بیسڈ CCTV کے بندوبست کرنے کا کام۔		
ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	09-10-2026 کو 15:00 بجے	ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	17-09-2026 کو 11.21 بجے
تخمینہ لاگت	46036687.72	بڈنگ شروعات کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس)	26-09-2026
بیعانہ کی رقم (روپے)	920700.00	مدت تکمیل کام	9 مہینے

نوٹ: ٹینڈر دہندگان باقاعدہ طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہیں کیونکہ ٹینڈر میں ترمیمات، تصحیح وغیرہ کے بارے میں خود کو اپ ڈیٹ رکھیں۔

ٹینڈر نوٹس نمبر: 433-Sig-T-45-26-27 مورخہ 17-09-2026

3235/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

پنک کو یونیسیف سفیر کے عہدے سے ہٹانے کی پٹیشن پر ۶۰/ ہزار دستخط

نئی دہلی (ایم این این): امریکی گلوکارہ پنک کو یونیسیف کی سفیر کے عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کرنے والی ایک آن لائن پٹیشن پر ۶۰/ ہزار سے زیادہ تصدیق شدہ دستخط ہو چکے ہیں۔ یہ پٹیشن پنک کی جانب سے ایڈ شیران کے ٹور میں بطور افتتاحی فنکار پرفارم کرتے ہوئے میکلمور کے فلسطین حامی بیانات پر تنقید کے بعد شروع کی گئی ہے۔ یہ پٹیشن ۱۱/ ستمبر کو Change.org پر شروع کی گئی تھی، جس میں یونیسیف سے پنک کے سفیر کے کردار کا جائزہ لینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ پٹیشن میں کہا گیا ہے کہ فلسطینی حقوق کے حامیوں کے بارے میں پنک کے حالیہ بیانات اس تنظیم کے انسانی ہمدردی کے اصولوں سے مطابقت نہیں رکھتے۔ پٹیشن کے منتظمین نے کہا کہ یونیسیف کے سفیروں کو قومیت یا سیاسی وابستگی سے قطع نظر بچوں کے حقوق اور فلاح و بہبود کو فروغ دینا چاہیے۔

دنیا کو بڑا خطرہ: گرین لینڈ اور انٹارکٹیکا سے 12/ لاکھ کروڑ ٹن برف غائب

نئی دہلی (ایم این این): سائنسدانوں کی ایک نئی تحقیق نے چونکانے والے اعداد و شمار پیش کیے ہیں۔ ۱۹۷۹ء سے لے کر ۲۰۲۳ء تک گرین لینڈ اور انٹارکٹیکا کی برف کی چادروں سے مجموعی طور پر تقریباً ۱۲.۵/ ٹریلین یعنی ۱۲/ لاکھ کروڑ ٹن برف کم ہو گئی ہے۔ یہ اتنی برف ہے کہ اگر اسے امریکہ کے پورے براعظم پر پھیلا دیا جائے تو ۵/ فٹ دبیز تہہ بن جائے گی۔ اس نقصان کے باعث عالمی سطح پر سمندر کی سطح میں ۳.۱/ سینٹی میٹر کا اضافہ ہوا ہے۔ یہ تحقیق 'سائنٹفک ڈیٹا' جرنل میں شائع ہوئی ہے۔ تحقیق کی مصنفہ انیس او توساکا کے مطابق یہ اعداد و شمار ۲۷/ سیٹلائٹ مشینوں کے ڈیٹا سے سامنے آیا ہے۔ واضح رہے کہ سائنسداں ۱۹۹۰ء کی دہائی سے ہی ڈیٹا دیکھ رہے تھے۔ اب ناسا اور یورپی اسپیس ایجنسی کے پرانے سیٹلائٹس کے اعداد و شمار کو شامل کر کے ریکارڈ ۱۹۷۰ء کی دہائی تک بڑھایا گیا ہے۔

اسلام کے دینی ہی نہیں سماجی اور معاشرتی احکام بھی جانئے

تحریر------
محمد اسمعیل خان

مسلمان جہاں کہیں بھی ہوں، مسلم ممالک میں یا غیر مسلم ممالک میں، دین کے چار شعبوں (اعتقادات، عبادات، احوال شخصیہ اور معاملات) میں ان کے لئے قانون شریعت کا التزام ضروری ہے۔

مسلمان جہاں کہیں بھی ہوں، مسلم مما لک میں یا غیر مسلم مما لک میں، دین کے چار شعبوں (اعتقادات، عبادات، احوال شخصیہ اور معاملات) میں ان کے لئے قانون شریعت کاالتزام ضروری ہے۔
(۱) اعتقادات سے مراد وہ احکام ہیں، جن کا تعلق قلب و ضمیر سے ہو، جیسے: توحید، رسالت، آخرت کا یقین وغیرہ۔ (۲) عبادات سے وہ احکام مراد ہیں، جن کا تعلق براہ راست خدا اور بندے کے باہمی ارتباط سے ہے، جیسے: نماز، روزہ وغیرہ۔ (۳) احوال شخصیہ" سے مراد پرسنل لاء ہے، اس میں نکاح و طلاق کے علاوہ میراث، وصیت اور مختلف اقارب سے متعلق حقوق و فرائض بھی آجاتے ہیں۔ اور (۴) معاملات سے مراد مالی بنیاد پر دو افراد کے تعلقات و معاہدات ہیں: تجارت اجارہ، ہبہ وغیرہ اس شعبہ کے تحت آتے ہیں اور سود و قمار جیسے حرام معاملات بھی اسی دائرہ میں ہیں۔
یہ تمام قوانین وہ ہیں کہ چاہے مسلم اکثریتی ملک ہو یا غیر مسلم اکثریتی ملک، اور کلید اقتدار مسلمانوں کے ہاتھ میں ہو یا نہ ہو، مسلمانوں کے لئے ان قوانین میں شریعت اسلامی کی اطاعت واجب ہے۔ جو قوانین اجتماعی نوعیت کے ہوں، یا جرم و سزا سے متعلق ہوں جیسے حدود، قصاص، نظام مملکت وغیرہ، ان شعبوں سے متعلق شرعی قوانین وہیں قابل نفاذ ہیں، جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہو اور باگ اقتدار ان کے ہاتھوں میں ہو۔

باہمی روابط و تعلقات

برادران اسلام! جہاں تک مسلمانوں اور غیر مسلموں کے باہمی روابط کی بات ہے تو اس موضوع کو چار حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: سماجی تعلقات، معاشی تعلقات، سیاسی تعلقات اور مذہبی تعلقات۔ تعلقات کے ان تمام دائروں کے سلسلے میں قرآن و حدیث سے ہمیں تفصیلی رہنمائی ملتی ہے۔ سماجی تعلقات کے سلسلہ میں بنیاد اللہ تعالی کا یہ ارشاد ہے:
"اللہ تمہیں اس بات سے منع نہیں فرماتا کہ جن لوگوں نے تم سے دین (کے بارے) میں جنگ نہیں کی اور نہ تمہیں تمہارے گھروں سے (یعنی وطن سے) نکالا ہے کہ تم ان سے بھلائی کا سلوک کرو اور اُن سے عدل و انصاف کا برتاؤ کرو، بیشک اللہ عدل و انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔" (الممتحنہ:۸)
یہ آیت بنیادی اہمیت کی حامل ہے اور اس سے یہ بات واضح ہے کہ جو غیر مسلم مسلمانوں سے برسرپیکار نہ ہوں، مسلمانوں پر ان کے ساتھ حسن سلوک کا برتاؤ کرنا ضروری ہے۔ قرآن نے صاف کہا ہے کہ کسی قوم کا ہدایت کے راستہ پر آنا اور دین حق کو قبول کرنا اللہ تعالیٰ کی توفیق پر منحصر ہے؛ لیکن اس کی وجہ سے کسی گروہ کے ساتھ بے تعلقی کا معاملہ کرنا اور حسن سلوک نہ کرنا درست نہیں، مسلمان ان کے ساتھ جو بہتر سلوک کرینگے، انہیں بہر حال اس کا اجر مل کر رہے گا:
"ان کو ہدایت دینا آپ کے ذمہ نہیں بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے ہدایت سے نوازتا ہے، اور تم جو مال بھی خرچ کرو سو وہ تمہارے اپنے فائدے میں ہے، اور اللہ کی رضاجوئی کے سوا تمہارا خرچ کرنا مناسب ہی نہیں ہے، اور تم جو مال بھی خرچ کروگے (اس کا اجر) تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تم پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔" (البقرہ:۲۷۲)
حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بعض انصار کی بنو قریظہ اور بنو نضیر کے یہودیوں سے قرابت تھی، انصار ان پر اس لئے صدقہ نہیں کیا کرتے تھے کہ جب ضرورت مند ہوں گے تو اسلام قبول کریں گے، (تفسیر قرطبی: ۳/۳۳۷) اللہ تعالی نے ان کے اس رویہ کو پسند نہیں کیا اور فرمایا گیا کہ ان کی ہدایت کا تعلق اللہ تعالی سے ہے، لیکن تم کو اس کی وجہ سے اپنا دست تعاون نہ کھینچنا چاہئے؛ کیوں کہ تم کو تمہارے انفاق کا اجر مل کر رہے گا۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے رفقاء نے عملی طور پر اس کو برت کر دکھایا، مکہ میں شدید قحط پڑا، لوگ مردار وغیرہ کھانے پر مجبور ہوگئے، یہ زمانہ مسلمانوں اور مشرکین مکہ کے درمیان شدید اختلاف اور گرما گرمی کا تھا، اس کے باوجود آپؐ نے مکہ کے قحط زدہ مشرکین کے لئے پانچ سو دینار بھیجے؛ حالاں کہ اس وقت خود مدینہ کے مسلمان سخت مالی دقتوں اور فاقہ مستیوں سے دوچار تھے، نیز آپؐ نے یہ رقم سرداران قریش ابو سفیان اور صفوان بن امیہ کو بھیجی، جو مسلمانوں کی مخالفت میں پیش پیش تھے اور مشرکین مکہ کی قیادت کر رہے تھے۔ (ردالمحتار: ۳۴۳/۲، باب المصرف)

مسلمان جہاں کہیں بھی ہوں، مسلم ممالک میں یا غیر مسلم ممالک میں، دین کے چار شعبوں (اعتقادات، عبادات، احوال شخصیہ اور معاملات) میں ان کے لئے قانون شریعت کا التزام ضروری ہے۔

انسانی زندگی کا احترام وتحفظ

سماجی زندگی میں سب سے اہم مسئلہ امن وامان کا ہے اور امن وامان کا تعلق جان و مال اور عزت و آبرو سے ہے؛ چنانچہ شریعت اسلامی میں غیر مسلموں کی جان و مال اور عزت و آبرو کو وہی اہمیت دی گئی ہے، جو مسلمانوں کی جان و مال اور عزت و آبرو کو حاصل ہے، اس سلسلہ میں رسولؐ اللہ نے یہ اصولی بات ارشاد فرمائی ہے کہ ان کے خون ہمارے خون کی طرح اور ان کے مال ہمارے مال کی طرح ہیں۔ (نصب الرایہ) چنانچہ قرآن مجید نے مطلق نفس انسانی کے قتل سے منع کیا ہے، ارشاد ہے:
"کسی نفس کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے، ناحق قتل نہ کرو۔" (بنی اسرائیل:۳۳)
ایک اور موقع پر کسی معقول سبب کے بغیر ایک شخص کے قتل کو پوری انسانیت کا قتل قرار دیا گیا:
"جس نے کسی نفس انسانی کو کسی دوسرے کے بدلے یا زمین میں فساد کے بغیر قتل کیا تو گویا اس نے پوری انسانیت کو قتل کردیا۔" (المائدۃ:۳۲)
ظاہر ہے کہ جان اور زندگی کے احترام میں اکثریت اور اقلیت کا کوئی فرق نہیں ہے، بلکہ بہ حیثیت انسان ہر شخص کی زندگی کا احترام واجب ہے، سوائے اس کے کہ کسی شخص نے اپنی مجرمانہ حرکتوں کی وجہ سے اپنے اس حق کو کھو دیا ہو۔

املاک کا احترام

رسولؐ اللہ نے جو اصول مقرر فرمایا کہ غیر مسلموں کی جانیں مسلمانوں کی جانوں کی طرح ہیں اور ان کے مال مسلمانوں کے مالوں کی طرح ہیں، اس سے معلوم ہوا کہ غیر مسلموں کی املاک بھی اسی طرح قابل احترام ہیں جیسا کہ مسلمانوں کی، بغیر رضامندی کے نہ کسی مسلمان کا مال لیا جا سکتا ہے نہ کسی غیر مسلم کا: "اے ایمان والو! تم ایک دوسرے کا مال آپس میں ناحق طریقے سے نہ کھاؤ۔" (النساء:۲۹)
فتح خیبر کے موقع سے بعض مسلمان فوجیوں نے یہودیوں کے جانور ذبح کردیئے اور کچھ پھل کھالئے۔ آپؐ کو اطلاع ہوئی تو آپؐ نے اس موقع پر خطاب کیا، اس عمل پر ناگواری ظاہر کی اور فرمایا کہ یہ تمہارے لئے حلال نہیں ہے۔ (ابوداؤد)

عزت و آبرو کی حفاظت

یہی معاملہ عزت و آبرو اور عفت و عصمت کی حفاظت کا ہے۔ سرکار مدینہ محمد الرسول اللہ ﷺ نے بلا تفریق مذہب ہر بڑے کی توقیر کا حکم دیا ہے اور ہر چھوٹے کے ساتھ شفقت اور محبت کی تلقین کی ہے۔ مومنوں سے خطاب کرتے ہوئے اللہ تعالی کا ارشاد ملاحظہ کیجئے، کلام پاک میں وارد ہوا ہے:
"اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم کا مذاق نہ اڑائے، ممکن ہے وہ لوگ اُن (تمسخر کرنے والوں) سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں ہی دوسری عورتوں کا (مذاق اڑائیں) ممکن ہے وہی عورتیں اُن (مذاق اڑانے والی عورتوں) سے بہتر ہوں، اور نہ آپس میں طعنہ زنی اور الزام تراشی کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کے بُرے نام رکھا کرو۔" (سورہ الحجرات ۱۱)
اسی طرح مردوں سے فرمایا گیا ہے کہ وہ اپنی نگاہوں اور شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور یہی حکم مسلمان عورتوں کو بھی دیا گیا، (النور:۳۱) یہ حکم مطلق ہے اور اس میں مسلمان اور غیر مسلم کی تفریق نہیں ہے۔ معلوم ہوا کہ غیر مسلموں کی عزت و آبرو کی بھی وہی اہمیت ہے، جو مسلمانوں کی ہے، عفت و عصمت کو مجروح کرنے والی چیزیں حرام ہیں، خواہ مسلمانوں کے ساتھ کی جائیں یا غیر مسلموں کے ساتھ، جو سزا کسی مسلمان عورت کی آبروریزی کی ہے، وہی سزا غیر مسلم عورت کی آبروریزی کی ہے، غرض کہ عزت و آبرو کے اعتبار سے غیر مسلم بھائیوں کو وہی درجہ حاصل ہے، جو مسلمانوں کو حاصل ہے۔

خوشی وغم میں شرکت

سماجی تعلقات کے دائرہ میں کھانا کھلانا، پڑھنا، پڑھانا، باہمی ملاقات، خوشی و غم کے موقع پر دلداری وغیرہ امور بھی آتے ہیں۔ اسلام نے ان تمام شعبوں میں غیر مسلموں کے ساتھ بھی خوشگوار برتاؤ کا حکم دیا ہے، رسولؐ اللہ نے غیر مسلموں کی دعوت قبول فرمائی ہے۔ (صحیح بخاری، باب قبول الہدیۃ من المشرکین) خود آپؐ نے غیر مسلموں کو دعوت دی ہے (الدرالمنثور) انہیں اپنا مہمان بنایا ہے (الخصائص الکبریٰ) اور غیر مسلموں کی عیادت کی ہے۔ (صحیح بخاری)

آج ضرورت ہے کہ سماجی زندگی سے متعلق تقریبات میں غیر مسلم بھائیوں کو مدعو کیا جائے اور اگر وہ دعوت دیں تو ان کی دعوت میں شرکت کی جائے کیونکہ سماجی تعلقات ہی خوشگوار تعلقات کے قیام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
(بحوالہ: غیر مسلم معاشرہ میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کے روابط)

وطن سرینگر

سنجیدگی دکھانے کی ضرورت

محکمہ بجلی جو دُنیا کے ہر ایک کونے میں لوگوں کے گھروں کو روشن و منور کرنے میں قلیدی رول ادا کرتا ہے اور آیندہ بھی کرتا رہیگا۔اس محکمہ کو آبی ذخائر اور قدرتی خزانہ جس میں بارش کا پانی، ندی نالوں کا پانی و دیگر ذائع کو صیح معنوں میں بروئے کار لا کر ہر ایک گھر اور بستی کو روشن کرنا ہوگا۔ جہاں تک جموں و کشمیر کی بات ہے ہماری اس جگہ کو قدرت نے اپنی رحمت سے نوازا ہوا ہے اور یہاں کے ندی، نالوں اور چشموں میں پانی کی صورت میں بجلی بہتی رہتی ہے مگر تب ہی جب وقت پر اسی قدرتی خزانہ کو بروئے کار لا کر اس سے بجلی پیدا کی جاسکتی ہے۔ایک طرف سے ہمارے یہاں قدرتی خزانے ہے تو دوسری طرف جموں و کشمیر کے لوگ اندھیرے میں اپنی زندگی گزارنے پر مجبور ہوئے ہے۔آج اکسویں صدی کے اس دور میں بھی جموں و کشمیر کے بہت سارے علاقے اور قصبہ جات ہے جنہوں نے آج تک بجلی بلب تک نہیں دیکھا اور نہ ہی ان لوگوں کو بجلی کے بارے میں معلومات ہے۔

ہمارے یہاں سرکار آتی ہے اور جاتی ہے مگر آج تک ہماری ریاستی سرکار نے کبھی سنجیدگی نہیں دکھائی کہ ہمارے یہاں ہیڈرو انرجی کو کس طرح ریاستی لوگوں کے فائدہ کے لئے استعمال میں لایا جائے۔اتنا ہی نہیں بلکہ ہماری ریاستی سرکار نے پچھلے ستر سالوں سے اپنا اُلو سیدھا کرنے کے لئے ہمیشہ مرکزی سرکار کے سامنے اپنے گھٹنوں ٹیک دئے اور اس قدرتی وسائل کو مختلف مرکزی اداروں کو کچھ ہی پیسہ کے عوض تفویض جس سے ہمارے یہاں کے رہنے والے لوگوں کی حالت جاں کی توں ہی رہی۔اتنا ہی نہیں بلکہ یہاں سے پیدا کی ہوئی بجلی ملک کے دیگر ریاستوں کو سپلائی کی جاتی ہے جو بنا کسی لوڈ شیڈ ینگ کے ہمارے یہاں پیدا کی ہوئی بجلی کا بخوبی استعمال کرتے ہے مگر ہم لوگوں کو گرمی اور سردی کے ایام میں چوبیس گھنٹوں میں چار گھنٹا ہی بجلی موصول اور سپلائی کی جاتی جس وجہ سے کاروباری حلقہ اور ہمارے بچوں کی پڑھائی پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ہم صرف اتنا ہی کہہ سکتے ہے کہ ہمارے قدرتی خزانوں کو برائے کار لا کر ہمارے باشندوں کے لئے استعمال کیا جائے تا کہ ہمارے یہاں کاروبار اور اس سے منسلک لوگ ترقی کرے اور ساتھ ہی اس بجلی کو مناسب طریقہ سے سٹور کیا جائے تا کہ سردی کے ایام میں بنا کسی خلل کے لوگوں کو فراہم کیا جاسکے۔ایک باری ریاستی سرکار کو سنجیدگی دکھانے کی ضرورت ہے پھر ہماری یہ ریاست اس خزانے سے مالا مال ہوسکتی ہے۔

انٹرنیٹ سے دین سیکھنے کے عادی

عبدالرشید طلحہ نعمانیؔ

یہ ایک ظاہر و باہر حقیقت ہے کہ ہمارا زمانہ علم و عمل، تقوی و تدین اور اخلاص وللہیت ہر اعتبار سے قحط و افلاس کا زمانہ ہے، حرف علم سے آشنائی رکھنے والے تو بہت ہیں؛ مگر نسبت علم کی لاج رکھنے والے، حق تعالی سے تعلق خاص رکھنے والے اور امت کے تئیں نصح و خیر خواہی کا جذبہ رکھنے والے معدودے چند ہیں۔شاید ایسے ہی زمانے کی پیشین گوئی کرتے ہوئے نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا: اللہ علم کو چھین کر نہیں اٹھائے گا۔یعنی لوگوں سے علم کو یوں نہیں ختم کرے گا کہ ان کے درمیان سے علم کو آسمان پر اٹھالے؛ بل کہ علم علماء ربانیین کی وفات سے اٹھتا چلا جائے گا۔یہاں تک کہ جب اللہ کسی بھی عالم کو نہیں چھوڑے گا یعنی ہر عالم کی روح قبض کرلے گا تو لوگ ایسے افراد کو اپنا خلیفہ، قاضی، مفتی، امام اور سردار بنالیں گے جو جاہل ہوں گے، ایسے لوگوں سے جب کوئی مسئلہ پوچھا جائے گا تو وہ بغیر کسی علم کے فتوی دیں گے اور بلا علم فیصلہ کر دیا کریں گے، یوں خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔ اس طرح سے جہالت عام ہو جائے گی۔(بخاری و مسلم) ایک اور روایت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر یہ (دین کا) علم (حاصل کرنا) لازم ہے اس سے پہلے کہ اسے اٹھالیا جائے اور اس کا قبض ہونا (علماء کی موت کے سبب) اس کا اٹھا لیا جانا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی درمیانی انگلی اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کو ملا کر فرمایا: عالم اور متعلم اجر میں برابر کے شریک ہیں اور (ان کے علاوہ) باقی لوگوں میں کوئی بھلائی نہیں۔(ابن ماجہ)

علم و عمل کے اعتبار سے اس گئے گزرے دور میں بھی جہاں کہیں فکر مند علماء موجود ہیں، وہاں کی عوام بڑی حد تک فتنوں سے محفوظ و مامون ہے اور جہاں علماء موجود نہیں یا متفکر و فعال نہیں وہاں باطل فرقے اور گم راہ جماعتیں سرگرم عمل ہیں اور تیزی کے ساتھ اپنا جال پھیلانے اور حلقہ اثر بڑھانے میں مصروف ہیں۔اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ مسلم سماج میں علماء ربانیین کی کیا اہمیت و حیثیت ہے۔حدیث پاک میں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: علماء دین انبیاء کرام کے وارث ہوتے ہیں اس میں کوئی شبہ نہیں کہ انبیاء دینار و درہم کے وارث نہیں بناتے ہیں، وہ تو علم کا وارث بناتے ہیں، جس نے دین کا علم حاصل کرلیا اس نے پورا حصہ پالیا۔(ابوداؤد)

حدیث پاک میں نبی اکرم ﷺ نے علماء کو انبیاء کا نائب و خلیفہ قرار دیا ہے اور یہ نیابت ان تمام کاموں میں ہے جنہیں دے کر انبیاء کرام کو مبعوث کیا گیا۔اور نبیوں کے مقاصد بعثت میں اصلاح و تزکیہ بھی شامل ہے۔محترم مفتی تنظیم عالم قاسمی زید مجدہ ارقام فرماتے ہیں: اہل علم کی زندگی کا بڑا مقصد مسلمانوں کی رہنمائی اور ان کی اصلاح و تزکیہ ہے اور اس کے لیے ان سے رابطہ ضروری ہے۔رابطہ جتنا مضبوط ہوگا اتنا ہی ان کو نفع حاصل ہوگا اور اسی قدر عوام ان سے فیض یاب ہوں گے۔تعلق کے بغیر علم کا نفع عوام کو نہیں پہنچ سکتا اور نہ ان کی اصلاح کی امید رکھی جاسکتی ہے۔یہی وہ بنیادی وجہ ہے کہ رسول اکرم نے کبھی اپنے لئے خطِ امتیاز قائم نہیں کیا۔آپ صحابہ کرام سے اس طرح گھلے ملے رہتے تھے کہ نئے آنے والوں کو پہچاننا مشکل ہو جاتا کہ ان میں کون امام اور کون مقتدی ہیں، کون تابع اور کون متبوع ہیں۔آپ جب لوگوں کے ساتھ بیٹھتے تو بالکل تمام کے برابر، زانوئے مبارک کبھی ہم نشینوں سے نکلے ہوئے نہ ہوتے، مہمانوں کی خاطر تواضع خود آپ کرتے اور ان کی تمام ضروریات کی تکمیل کیا کرتے تھے۔صحابہ کرام دل و جان سے آپ پر قربان تھے، آپ کے ایک اشارے پر سیکڑوں افراد تعاون کے لئے کھڑے ہو جاتے؛ مگر آپ نے انہیں سونپ کر کبھی یکسوئی اختیار نہیں کی۔

ایک مرتبہ نجاشی کے دربار سے چند سفراء آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔آپ نے ان سب کو اپنے ہاں مہمان رکھا اور بہ نفس نفیس مہمان داری کے تمام فرائض انجام دیئے۔صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ یہ خدمت ہم لوگ انجام دیں گے، آپ یہ خدمت ہمارے حوالے کر دیجئے۔آپ نے یہ کہتے ہوئے اس سے انکار کر دیا کہ ان لوگوں نے میرے دوستوں کی خدمت گزاری کی ہے؛ لہذا میں خود ان کی خدمت کرنا چاہتا ہوں (بیہقی)۔حضرت جابر بن سمرؓ بیان فرماتے ہیں کہ نماز فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک آپ اپنی جگہ ذکر میں مشغول رہتے تھے۔سورج نکلنے کے بعد آپ اپنی جگہ سے اٹھتے پھر صحابہ کرام کے ساتھ بیٹھ جاتے۔وہ لوگ زمانہ جاہلیت کی باتیں کرتے اور اپنی مشرکانہ حرکتوں کو یاد کر کے آپس میں ہنسا کرتے تو آپ بھی ان کے تذکروں میں شامل رہتے، لطف اندوز ہوتے اور بعض باتوں پر مسکرایا کرتے تھے۔(ملخص از: علماء اور عوام کے مابین بڑھتی دوریاں)

اس وقت کا بہت بڑا المیہ یہ ہے کہ ہمارے نوجوان علماء کرام سے نہ صرف دور ہو چکے ہیں؛ بل کہ انٹرنیٹ سے دین سیکھنے کے عادی بن چکے ہیں، گوگل سرچ اور یوٹیوب کے ذریعہ اپنے سارے مسائل حل کر رہے ہیں؛ حالانکہ امام مالکؒ نے اپنے زمانے کے حالات کو پیش نظر رکھ کر فرمایا تھا: یہ علم، دین ہے لہذا دیکھ لیا کرو کہ تم کس سے اپنا دین لے رہے ہو، میں نے ستر لوگوں کو اللہ کے نبی ﷺ کی مسجد میں ستون کے پاس یہ کہتے ہوئے پایا کہ فلاں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا؛ لیکن میں نے ان سے کچھ نہ لیا، جبکہ وہ سب سب اس قدر امین تھے کہ اگر انہیں مال پر نگراں مقرر کر دیا جاتا تو وہ امانت دار نکلتے؛ لیکن وہ اس فن کے اہل نہ تھے۔(ان کے بالمقابل) محمد بن شہاب الزہری رحمہ اللہ جب ہمارے پاس تشریف لاتے تو ان کے دروازے پر ہجوم لگ جایا کرتا۔(الفقیہ والمتفقہ علیہ)

آج لوگ چند کتابوں کا مطالعہ کر کے علماء کا لبادہ پہن کر سادہ لوح مسلمانوں کو غلط سلط باتیں بتا کر راہ حق اور صراط مستقیم سے برگشتہ کرنے کی مسلسل کوشش کر رہے ہیں۔عوام بھی ان کا خوب ساتھ دے رہی ہے اور ان کو سراہتے ہوئے انہیں علماء سے زیادہ اہمیت دینے لگی ہے۔ان کی شہرت اور چمک دمک کو دیکھتے ہوئے نوجوانان ملت بھی اسی راہ پر چل نکلے ہیں، اسی لیے آج آپ کو سوشل میڈیا پر خاص طور سے نام نہاد مبلغین و دعا اور محققین و برادرس کے القاب کے مصداق بہت سے افراد مل جائیں گے جو بزعم خویش دین کی بہت بڑی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ چنانچہ آپ دیکھیں گے کہ جس نے بھی ایک دو کتابیں پڑھ لیں یا ایک دو لکچر سن لئے وہ گروپس، پیجز، بلاگس، ویب سائٹس اور یوٹیوب چینلز بنا رہا ہے اور قرآن و حدیث کی خود ساختہ تشریح کرتے ہوئے دین اسلام کی دھجیاں اڑانے کی کوشش کر رہا ہے۔اور ان سب کا واحد مقصد یہ ہے کہ عوام کا رابطہ علماء سے منقطع ہو جائے اور وہ بڑی حد تک اپنے مقصد میں کام یاب ہو چکے ہیں۔

ان پر آشوب حالات میں جہاں عوام الناس کی ذمہ داری ہے کہ وہ علماء سے مربوط رہیں، چھوٹے بڑے تمام مسائل میں انہی سے رجوع کریں، ان کی صحبت کو اپنے لیے نعمت و غنیمت سمجھیں، وہیں ائمہ و خطباء کی ذمہ داری ہے کہ وہ منبر و محراب کے امین ہونے کی حیثیت سے عوام الناس سے اپنا رابطہ مضبوط کریں، ان کی خوشی اور غم کے موقعوں پر برابر کے شریک رہیں، ان کی اصلاح و تربیت کے لیے باضابطہ وقت فارغ کریں اور اپنی ذمہ داری سمجھ کر ان کو شریعت سے جوڑے رکھیں۔اس سے ان شاء اللہ ہمارا مستقبل ماضی کی طرح تابناک اور روشن ہوسکتا ہے اور ہم تاریخ میں ایک سنہرے باب کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

اخیر میں مفکر اسلام علی میاں ندویؒ کے پرسوز خطاب سے ایک چشم کشا اقتباس نقل کر کے اپنی بات ختم کرتا ہوں، مولانا نے طلباء اور علماء کے مجمع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا:

حضرات! آپ علماء کرام ہیں، آپ زعماء قوم ہیں، آپ میں بڑے بڑے خطیب ومقرر ہیں، آپ انجمنوں کے بانی اور اس کے ستون ہیں، پہلی بات یہ ہے (یعنی آپ کی پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ آپ اس کی فکر اور کوشش کریں)کہ اس سرزمین کی اسلامیت باقی رہے، یہ آپ کے ذمہ واجب ہے، کل حشر کا میدان ہوگا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے ہوں گے، اور اللہ تبارک وتعالیٰ عدالت کی کرسی پر ہوگا، اور رسول صلی اللہ علیہ کا ہاتھ ہوگا، اور آپ کا گریبان یا دامن ہوگا، آپ سے سوال ہوگا کہ اللہ نے اس سرزمین کو دولت اسلام سے مشرف کیا، اولیاء کرام کو وہاں بھیجا وہ اپنے کو خطرے میں ڈال کر اس وادی میں پہونچے انھوں نے خدا کا کلام اور پیغام وہاں کے باشندوں کو پہونچایا، پھر ہم نے اسلام کے پودے کو تن آور اور بار آور اور پر ثمر درخت بنایا اور وہ درخت سینکڑوں برس تک سرسبز شاداب اور پر ثمر وسایہ دار رہا، ہزاروں مسجدیں بنیں، سینکڑوں مدرسے خانقاہیں قائم ہوئیں، جلیل القدر علماء ومحدثین وفقہاء پیدا ہوئے؛ لیکن تمہاری ذرا سی غفلت وسستی یا اختلاف وانتشار یا کوتاہ نظری وکم نگاہی سے اسلام کا یہ باغ خزاں کی نذر ہوگیا۔ (خطبات علی میاں ص۲۰۴ج۵)مضمون نگار کی رائے سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے

109

جانب سے پیش ہونے والے اسٹینڈنگ کونسل اور دیگر وکلا کے ساتھ رابطہ کاری شامل ہوگی۔ دفتر ہائی کورٹ سے متعلق مقدمات کی پیش رفت کی نگرانی بھی کرے گا اور ریکارڈ، ہدایات، تبصروں اور جوابات کی بروقت ترسیل کو یقینی بنائے گا۔ اس کے علاوہ ریذیڈنٹ آفس سپریم کورٹ کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کی جانے والی ہدایات پر عمل درآمد میں سہولت فراہم کرے گا

110

پر وابستہ تین اوور گراؤنڈ ورکرس کئی برسوں سے سرگرم تھے اور انہوں نے راجوری، ریاسی اور جنوبی کشمیر کے شوپیان کے درمیان متعدد دہشت گرد گروپوں کی نقل وحرکت میں مبینہ طور پر سہولت فراہم کی۔ پولیس کے مطابق گرفتار کیے گئے افراد کی شناخت محمد اعظم، ذاکر حسین اور محمد مشتاق کے طور پر ہوئی ہے، جو تینوں راجوری کے کوٹ چرواں گاؤں کے رہائشی ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ تینوں کو **14** ستمبر کو ایک مبینہ او جی ڈبلیو نیٹ ورک کا سراغ لگانے کے بعد گرفتار کیا گیا۔ پولیس کے مطابق یہ نیٹ ورک لشکر طیبہ سے منسلک ایک مبینہ لاجسٹک سپورٹ ماڈیول کے طور پر کام کر رہا تھا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ کیس کی تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی

111

سیکورٹی صورتحال، آپریشنل پیش رفت اور ابھرتے ہوئے خطرات کے خلاف فوری، مربوط اور فیصلہ کن کارروائی کو یقینی بنانے کیلئے کیے جا رہے اقدامات کا جائزہ لیا۔ وائٹ نائٹ کور کے مطابق جی او سی نے دو دہشت گردوں کو کامیابی سے ہلاک کیے جانے پر فورسز کی کارروائی کو سراہا اور وائٹ نائٹ کور کے جوانوں کے بلند حوصلے، عزم اور ثابت قدمی کی تعریف کی۔

112

۔سندھ آبی طاس معاہدہ معطل کرنے کے بھارت کے فیصلے کے خلاف پاکستان نے عالمی عدالت کا دروازہ پھر کھٹکھٹایا عدالت نے دونوں ممالک کو **196-1973** میں سندھ آبی طاس انڈس واٹر ٹریٹی معاہدوں پر من وعن عمل کرنے کی تلقین کی جس سے بھارت کی وزارت خارجہ نے صحت کے ساتھ مسترد کرتے ہوئے کہا کہ دریاؤں سے بہنے والا پانی پہلا حق ہمارا اپنا ہے خون اور پانی ایک ساتھ نہیں بہہ سکتا۔ پاکستان اپنی سرزمین بھارت مخالف سرگرمیوں کے استعمال کرنے کی اجازت نہ دے دراندازی کو روک دے پاکستان کے زیر انتظام کشمیر بھار ت کے حوالے کردے ۔بھارت کے اس موقف پر پاکستان نے سندھ آبی طاس اور انڈس واٹر ٹریٹی کے معاملے کو اقوام متحدہ میں لے جانے کا فیصلہ کیا ہے جس پر بھارت کی وزارت خارجہ نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کسی ایسے عالمی ادرے کے فیصلے کو قبول نہیں کریگا جو ہماری

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR.

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT ALTAF AHMAD SHAWL S/O GUL MOHD SHAWL R/O UMERABAD ZAINAKOTE SGR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS S.O 75 DATE 27TH MARCH. 2025

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT ALTAF AHMAD SHAWL S/O GUL MOHD SHAWL R/O UMERABAD ZAINAKOTE SGR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR, WHO HAS APPLIED FOR RELATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSON (S) MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP IS AS STATED:

SNO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANTS	AGE	MARITAL STATUS
S1.	TABINDA ALTAF	DAUGHTER	36	
2.	SHAZIA ALTAF	DAUGHTER	42	
3.	TAMANA ALTAF SHAWL	DAUGHTER		

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR.

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT NAZIR AHMAD KULOO S/O GH. MOHD KULOO AND HAFEEZA W/O NAZIR AHMAD KULOO R/O A/P ZAINAKOTE SGR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS S.O 75 DATE 27TH MARCH. 2025

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT NAZIR AHMAD KULOO S/O GH. MOHD KULOO AND HAFEEZA W/O NAZIR AHMAD KULOO R/O A/P ZAINAKOTE SGR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR, WHO HAS APPLIED FOR RELATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSON (S) MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP IS AS STATED:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANTS	AGE	MARITAL STATUS
S1.	ADIL NAZIR	SON		
2.	BILAL AHMAD KULOO	SON		
3.	URBEENA NAZIR	DAUGHTER		

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

OFFICE OF THE PRINCIPAL
GOVT.GNM SCHOOL UDHAMPUR

Subject-:Invitation of Offline Applications for Admission to left over seats for GNM (LATERAL ENTRY(Training Course in GNM School Udhampur
Reference-:President J and K Nursing Council Notification No-:.
JKNC-26/157/1400-1409,dated-:11-09-2026.

ADVERTISEMENT NOTICE

In pursuance to the subject and reference cited above, Applications in prescribed format are invited from eligible/desirous candidates for admission against left over seats in GNM (Lateral Entry(Training Course under various Categories for the session 2026-27 in GNM School Udhampur.
The applications completed in all respects may be submitted to the Office of the undersigned by the applicant personally in Physical form (exempted in case of Handicapped Category applicants(w.e.f 17-09-2026 to 19-09-2026) during Office Hours.(
ELIGIBILITY CRITERIA
Admission of the above mentioned courses is strictly as per the Eligibility Criteria laid down by Indian Nursing Council, J and K Government, Health and Medical Education Department, J&K Nursing Council as notified by the J and K Board of Professional Entrance Examination (JKBOPEE(on its website for the Session 2026-27 through various Notifications for the admission to the aforementioned course.
DOCUMENTS REQUIRED
The self attested copies of the following documents are required to be enclosed with the Application form-:

1. 10th Mark Sheet with Diploma (DOB.(
2. 12th Mark Sheet (if available.(
3. Marks Card for completion of FMPHW Training, Course (both 1st and 2nd Year(along with Diploma
4. Domicile Certificate
5. Valid Category Certificate issued by the Competent Authority (If any.(
6. One Recent Passport Size Photograph affixed on the Application form.

Note-:Incomplete forms shall be rejected.
The candidates are advised to visit the college website(http//:gncudhampur.co.in(for further updates.

Sd-PRINCIPAL
GOVT GNM SCHOOL
UDHAMPUTR

DIPK No: 5884/26

HQ District Police, Ramban

NO:-CB/Look out Notice/2026/52219/40 Dated: 16-09-2026

LOOK OUT NOTICE

As intimated by SHO, Police Station Banihal vide letter No. 1097/5-1/PSB dated 15-09-2026 ,that on 05-09-2026 ,one person namely Sham Lal S/0 Fala Ram RIO Ludiana, Punjab, A/P Banihal, approached at Police Station Banihal and produced a written application alleging therein that his daughter namely Simtri Aged about 20 years left her residence on 02.09.2026 without informing her family members and not returned home since then. On this a missing report was entered at Police Station Banihal vide DDR No.07 dated 05-09-2026 .The photograph and Description of missing girl are as under-:

Description Role	
Name-:	Samtri
D10-:	Sham Lal
RIO-:	Ludiana, Punjab A/P Banihal District Ramban UT of J&K.
Age-:	19/20 Years) .Approx(Complexion: Fair
Dress:	Blue color Suit with Dupatta.
Footwear-:Sandals.	

It is therefore requested that a sharp lookout may kindly be maintained in your respective jurisdictions. If traced or any clue leading to the above said missing girl is struck out, immediate information may kindly be shared on the below mentioned E-mail/Phone numbers.
E-mail: ID dpo.ramban12@jkpolice.gov.in.
PCR Ram ban-: 9906926079, 9906925595.
SHO P/S Banihal-: 7889653587.

Sd/-Arun Gupta/-(JKPS
Sr. Superintendent of Police,
Ramban.

DIPK No: 5893/26

باقیات

101

، بڈگام کے طور پر ہوئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ غلام محی الدین ڈار کے خلاف کرائم برانچ کشمیر میں متعدد فوجداری مقدمات درج ہیں اور وہ کافی عرصے سے گرفتاری سے بچ رہا تھا۔ اسے تقریباً ایک سال سے مفرور بتایا جا رہا تھا۔ کرائم برانچ کے مطابق ملزم کی گرفتاری عدالت سب جج سرینگر کی جانب سے جاری حکم اور وارنٹ کی بنیاد پر عمل میں لائی گئی۔ یہ معاملہ ایک تحریری شکایت سے متعلق ہے، جس میں الزام عائد کیا گیا تھا کہ ملزم، جو مبینہ طور پر زمینوں کی خرید و فروخت کا کاروبار کرتا تھا، نے شریک ملزم سوم ناتھ کول ولد کیلاش ناتھ کول کے ساتھ ملی بھگت کر کے شکایت کنندہ سے تقریباً **93** لاکھ روپے ہتھیا لیے۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر **17/2026** تھانہ **EOW** کشمیر میں بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات **318(4)**، **338**، **340** اور **61(2)** کے تحت درج کی گئی ہے۔

102

انہوں نے کہا کہ میں اسے محض تقرری کا خط نہیں سمجھتا، بلکہ اسے خدمت کی دعوت کے طور پر دیکھتا ہوں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یہ تقرری جموں و کشمیر کی سلامتی کی ذمہ داری قبول کرنے کا بلاوا ہے۔ یہ اس بات کا بھی عہد ہے کہ عوام کی سلامتی، عزت اور مستقبل ایمانداری اور فرض شناسی کے سپرد ہوگا۔ منوج سنہا نے منتخب امیدواروں اور ان کے اہل خانہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے انتخاب کے ایک سخت عمل کو کامیابی سے مکمل کیا ہے جس میں ان کی ذہانت، صبر، کردار، نظم و ضبط اور مشکل حالات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت کا امتحان لیا گیا

103

انے گاندربل میں ہرمکھ۔ گنگ بل یاترا کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ یاترا ہندوستان کے شاندار ماضی اور متحرک حال کے درمیان ایک مقدس پل کی حیثیت رکھتی ہے۔ اُنہوں نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر صدیوں سے عقیدے کی ایک اٹوٹ دھارے سے فیضیاب ہوتا رہا ہے اور اس سرزمین کا گوشہ گوشہ روحانی توانائی سے معمور ہے جس کا ذکر کلہن نے اپنی معروف تصنیف 'راج ترنگنی' میں بھی کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ہرمکھ جسے ہرمکٹ بھی کہا جاتا ہے، بھگوان شیو کا پوتر مسکن مانا جاتا ہے جبکہ **14,500** فٹ کی بلندی پر واقع گنگ بل جھیل کو ماتا گنگا کی موجودگی سے منسوب کیا جاتا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ دشوار گزار راستوں اور تاریخی اتار چڑھاؤ کے باوجود عقیدت مندوں نے اس یاترا گاہ کے ساتھ اپنے روحانی تعلق کو برقرار رکھا ہے۔ یہ مقام تقدس کے اعتبار سے ہریدوار کے برابر ہے۔

104

درمیان ماحولیاتی قانون اور موسمیاتی چیلنجز سے متعلق عدالتی تجربات کے تبادلے کا موقع ملے گا۔ کانفرنس کا مقصد مختلف عدالتی نظاموں کے درمیان ماحولیاتی معاملات سے متعلق عدالتی طریقہ کار، سائنسی معلومات، ماحولیاتی حکمرانی کے عملی تجربات اور ادارہ جاتی طریقہ کار کا تبادلہ کرنا ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق اجلاس کے دوران ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی سے جڑے اہم مسائل پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا جائے گا، جن میں پالیسی سازی، پالیسیوں کے نفاذ اور ماحولیاتی قوانین کے مؤثر نفاذ میں موجود خلا شامل ہیں۔ کانفرنس میں ماحولیاتی حکمرانی کو مزید مؤثر بنانے

105

کے گھر میں بے ہوشی کی حالت میں پایا گیا، جس کے بعد پولیس کو اطلاع دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور نعش کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ نوجوان کی شناخت شفات حسین ساکنہ قاضی پورہ، بڈگام کے طور پر ہوئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ ضروری قانونی کارروائیاں مکمل کرنے کے بعد لاش آخری رسومات کے لیے اہل خانہ کے حوالے کی جائے گی۔ پولیس نے واقعے کے حوالے سے تحقیقات شروع کر دی ہیں تاکہ موت کی وجوہات کا پتہ چلایا جا سکے۔ ادھر سانبہ ضلع کے رام گڑھ علاقے کے مہاراج پور گاؤں میں کھیت سے **29** سالہ شہری کی نعش برآمد ہوئی، جس کے بعد پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ حکام کے مطابق مقامی لوگوں نے کھیت میں نعش پڑی ہوئی دیکھی اور فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر پولیس کی ایک ٹیم موقع پر پہنچی اور واقعے کی تحقیقات شروع کی۔ شہری کی شناخت وکی چودھری ساکنہ مہاراج پور کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے معاملے کی تحقیقات اپنے ہاتھ میں لے لی ہیں،

106

دوران ایسے حالات بھی پیش آ سکتے ہیں جہاں اہلکاروں اور افسران کی زندگیوں کو خطرہ لاحق ہو۔ انہوں نے نومنتخب امیدواروں سے کہا کہ وہ اپنی تربیت کو پوری سنجیدگی سے لیں تاکہ مستقبل میں انہیں درپیش ہر صورتحال کا مضبوطی اور پیشہ ورانہ انداز میں مقابلہ کرنے کی صلاحیت پیدا ہو۔ انہوں نے کہا کہ تربیت کے دوران نومنتخب افسران کو پولیس سروس کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے ضروری مہارت، اعتماد اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے لیس کیا جائے گا، جس سے وہ اپنی ذمہ داریاں لگن اور فرض شناسی کے ساتھ انجام دے سکیں گے۔ ڈی جی پی نے کہا کہ پولیس اکیڈمی پہنچنے کے بعد وہ نومنتخب افسران سے تفصیلی طور پر بات چیت کریں گے اور ان کے ساتھ ذاتی طور پر بھی تبادلہ خیال کریں گے۔

107

عبدالرشید ساکنہ کشتواڑ، جموں وکشمیر، اور پون کمار، ساکنہ جھارکھنڈ کے طور پر ہوئی ہے۔ حادثے میں زخمی ہونے والے تین دیگر مزدوروں کو ابتدائی امداد کے بعد علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ حکام کے مطابق زخمیوں کی حالت سے متعلق مزید تفصیلات فوری طور پر دستیاب نہیں ہو سکیں۔ واقعے کے بعد متعلقہ حکام نے حادثے کی وجوہات کا جائزہ لینا شروع کر دیا ہے۔ ابتدائی طور پر بتایا گیا ہے کہ سڑک کی تعمیر کے دوران زمین کا ایک حصہ اچانک منہدم ہونے سے یہ حادثہ پیش آیا۔

108

وسلامتی، خدمت کا جذبہ، اہداف کے حصول کا عزم، ہمدردی، آنے والی نسلوں کی حوصلہ افزائی، قومی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا، سب کی شمولیت والی خوشحالی اور عالمی سطح پر قیادت کا جذبہ شامل ہے۔ ہوئے

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE KHALID NAZIR BANDAY& ASSOCIATES

1.DILSHAD ANJUM FAROOQ D/O ABDUL SALAM SHORA R/O NIT ROAD ,NIGEEN SGR AT PRESENT CANADAS
.[.Caveators's]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

BEFORE THE HON`BLE PRINCIPAL DISTRICT & SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE AJAZ AHMAD BHAT & ASSOCIATES
1.FAYAZ AHMAD SOFI S/O ABDUL AHAD SOFI R/O MAGAL MOHLA CHATTABAL AT PRESENT HAMDANIA COLONY BEMINA
.[.Caveators's]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Government of Jammu and Kashmir
Directorate of Colleges
Higher Education Department

ADMISSION NOTIFICATION

Subject:Extension of the Phase-H Undergraduate Admission Schedule

for Four-Year Undergraduate Programmes (FYUGP(and Five-Year Integrated Postgraduate Programmes (IPG(for the Academic Session 2026-27.
Reference: i(.DC-HE/2026/2705 dated 15-09-2026 ,ii(.DC-HE/2026/2666 dated 09-09-2026 ,iii(.DC-HE/2026/2590 dated 29-08-2026
In view of numerous representations received from aspirants regarding extension of admissions to Undergraduate (UG(and Integrated Post-Graduate (IPG(programmes across Government Degree CollegeS of J&K, it is hereby notified that the last date for filling up of vacant seats, including Open Merit and Supernumerary Seats, has been extended as per the schedule given below:

S. No.	Activity	Deadline
1.	Fresh registration/result update	Up to 19 September 2026, 10:00 AM
2.	Fresh programme choices for Annexure 'A'	Up to 19 September 2026, 11:00 AM
3.	In-person counselling for Annexure 'A'	19 September 2026, from 01:00 PM
4.	Walk-in admissions for Annexure 'B'	Up to 19 September 2026, 04:00 PM
5.	Completion of admission formalities for all	Up to 19 September 2026, 05:00 PM

Important Instructions for In-person counselling regarding Programmes listed in Annexure 'A:'
1. All colleges shall conduct the In-Person Counselling for vacant seats on 19-09-2026 from 1:00 PM onwards.
2. All candidates, or their parents /guardians or authorised representatives, as permitted under the admission rules, who have submitted their preferences for the said college need to be present at the time of the counselling session. No separate counselling schedules will be published by the colleges.
3. All choices submitted for admission during the previous in-person counselling round will be automatically erased. Candidates who wish to participate in the In-person counselling Round must submit fresh programme choices by 11:00 AM on 19 September 2026 .Candidates who do not submit fresh choices will not be considered for Annexure 'A' programmes.
.If a candidate who has already completed admission formalities in a college participates in a subsequent allocation round, by submitting fresh preferences and is allotted a seat against any of those preferences, his/her existing admission shall stand automatically cancelled upon such allotment. The previous admission cannot be reclaimed after a new seat is allotted. Candidates who had previously cancelled a confirmed admission shall also be eligible to participate in Phase-II.
All other terms and conditions specified in the Admission Notification No: DC-HE/2026/2590 dated 29-08-2026 shall remain the same.
Candidates are advised to regularly visit the Centralised Admission Portal (https//:jkadmissions.in(and the official WhatsApp Channel for Admissions 2026-27 for updates and further information.
No: DC-HE/2026/2_75:2/2752 Dated:17-09-2026

Sd/-Prof) .Dr(.Twinkle Suri
Director Colleges, J&K

DIPK No: 5882/26

تازہ دم کیسے رہیں؟

خشوع وخضوع سے عبادت کرنا، تلاوت قرآن کریم کا دورانیہ بڑھانا، زیادہ وقت عبادات ونوافل میں گزارنا، تہجد واذکار کی پابندی، قیام اللیل یہ ہر مسلمان کی اولین خواہش ہوتی ہے لیکن اس کا دارومدار اچھی صحت اور بہتر مزاج پر ہے۔ بصورت دیگر رمضان المبارک کے چند روزے رکھنے کے بعد ہی عموماً لوگ تھکن کا شکار ہونے لگتے ہیں۔ غصہ جلد آنے لگتا ہے۔ روزہ رکھنے کے باوجود وزن بڑھنے لگتا ہے۔ کم زوری محسوس ہونے لگتی ہے۔ ان سب مسائل کا حل یہ ہے کہ بہتر غذا، ورزش اور مناسب نیند کی جائے۔ ☆ بہترین غذا: ہمارے جسم کی مثال ایک گاڑی کی ہے۔ اس گاڑی کو بہتر انداز میں چلانے کے لیے بہترین غذائی اجزا درکار ہیں۔ ایسی غذا جو معیاری ہو اور مناسب مقدار میں ہو تاکہ جسم انسانی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ

کر سکے۔ بہترین غذا میں کاربوہائیڈریٹ، پروٹین، چکنائی، وٹامن اور منرلز شامل ہوتے ہیں، لیکن ان تمام اجزاء کو سحر و افطار وطعام میں اس طرح تقسیم کیا جائے کہ روزے میں بھی توانائی برقرار رہے۔ ☆ پانی پینا: پانی کی بھی مناسب مقدار لی جائے۔ اپنے جسمانی وزن کے لحاظ سے پانی پینا بہت ضروری ہے تاکہ جسم میں پانی کی کمی نہ ہو۔ اس کے علاوہ ماحول اور جسمانی سرگرمی بھی پانی کی ضرورت پر اثرانداز ہوتے ہیں مثلاً ایر کنڈیشن کمروں میں رہنے والے افراد کو پانی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ خواتین کو دن بھر میں آٹھ سے بارہ گلاس پانی پینا چاہیے، جب کہ مردوں کو اور بزرگوں کو پانی زیادہ پینا چاہیے۔ اکثر بزرگ باتھ روم جانے کے خیال سے پانی زیادہ نہیں پیتے۔ اگر دودھ پی رہے ہیں تو یہ بھی پانی کی جگہ شامل ہوسکتا ہے۔ اگر پیاس نہیں لگ رہی تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ بدن کو پانی کی ضرورت نہیں ہے۔ جسم میں پانی کی کمی سے صحت کو لاحق کئی مسائل پیدا ہو سکتے ہیں مثلاً تھکن، کم زوری، توجہ مرکوز نہ کر پانا، بلڈ پریشر کم ہونا، ہیٹ اسٹروک، وغیرہ بلحاظ پانی کی مناسب مقدار لینا بے حد ضروری ہے۔ پانی اگر زیادہ نہ پیا جائے تو سوپ وغیرہ پی سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایسے پھلوں اور سبزیوں کا استعمال کیا جاسکتا ہے، جن میں پانی کی مقدار زیادہ پائی جاتی ہے۔ مثلاً کھیرا، تربوز، ٹماٹر، خربوزہ وغیرہ عموماً لوگ سحری میں تین چار گلاس پانی پیتے ہیں تاکہ پانی کی کمی پوری ہو سکے جب کہ اس طرح بدن کو پانی کی مناسب مقدار حاصل نہیں ہوتی۔ اس لیے روزہ افطار کے بعد سحری تک تھوڑے تھوڑے وقفے سے پانی پیتے رہیں۔ اور سحری کے وقت تہجد سے سحری کے دوران تک کے دورانیے میں تھوڑا تھوڑا کر کے پانی پی لیں۔ پانی کی جگہ جوسز، لیموں کی شکنجبین، لسی وغیرہ بھی پی سکتے ہیں۔

صرف پانچ منٹ سانس کی مشق، ورزش کی صلاحیت بڑھاتی ہے

لندن: ایک نئے مطالعے سے معلوم ہوا کہ ورزش سے قبل سانس کی عام مشقوں سے ورزش کرنے میں خاص قوت حاصل ہوتی ہے خواہ آپ بوڑھے ہوں یا درمیانی مدت ہی تعلق کیوں نہ رکھتے ہوں۔ اگرچہ ماہرین سانس کی مشقوں پر ایک عرصے سے غور کررہے ہیں لیکن اب ایک نئے مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ سانس کی مشقیں روزانہ کی بنیاد پر جسمانی استحالے (میٹابولزم) کو بہتر بناتی ہے اور اس سے طرزِ زندگی پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک اہم طریقہ تنفس کا وہ عمل ہے جسے 'ہائی رزسٹنس انسپائریٹری مسل اسٹرینتھ ٹریننگ (آئی ایم ایس ٹی)' کا نام دیا گیا۔ یہ تکنیک 80 کے دہائی میں سانس کے مریضوں کے لیے پیش کی گئی جس کے بہت سے فوائد سامنے آئے تھے۔ اس میں ایک دستی آلے سے سانس کھینچا جاتا ہے جبکہ آلہ اس میں مزاحمت پیدا کرتا ہے اور یوں سانس کھینچنے کے لیے غیر معمولی قوت لگانی پڑتی ہے۔ اس سے ڈایافرام اور سانس لینے کے پٹھے مضبوط ہوتے ہیں۔ روایتی طور پر آئی ایم ایس ٹی کی مشق نصف گھنٹے کی جاتی ہے لیکن سائنسدانوں کے مطابق صرف پانچ منٹ مشق سے بھی بہت اچھے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اگر اس آلے سے تنفس کی مشق کا معمول بنایا جائے تو بلڈ پریشر میں کمی اور دل کو قوت بھی ملتی ہے۔ یہاں تک کہ ورزش چھوڑنے کے طویل عرصے تک اس کے مثبت نتائج برآمد ہوسکتے ہیں۔ دوسرے تجربے میں سائنسدانوں نے 50 برس سے زائد عمر کے 35 افراد کو بھرتی کیا۔ ان کے دو گروہوں کو یا تو ہائی رزسٹنس ٹریننگ گروپ میں رکھا یا پھر لو رزسٹنس گروہ میں شامل کیا گیا۔ دونوں گروپ کو روزانہ پانچ منٹ تک ورزش کرائی گئی اور یہ سلسلہ چھ ہفتوں تک جاری رکھا گیا۔ جن افراد نے ہائی رزسٹنس سانس کی مشق کی تھی جب انہیں دوڑنے والے بیلٹ (ٹریڈمل) پر بھگایا گیا تو ان کی صلاحیت دوسروں سے 12 فیصد بہتر دیکھی گئی۔ دوسری جانب آئی ایم ایس ٹی آلے سے جسم میں 18 مختلف میٹابولائٹس دیکھے گئے جو بدن کی توانائی پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس طرح آئی ایم ایس ٹی پر روزانہ پانچ منٹ کی مشق بہت مفید ثابت ہوسکتی ہیں۔ اس سے جو توانائی ملتی ہے وہ آپ کو ورزش میں قوت فراہم کرتی ہے۔ اس طرح سے صرف پانچ منٹ سانس کی مشق، ورزش کی صلاحیت بڑھاتی ہے۔

تلی ہوئی اشیاز یادہ کھانے والی پیٹ کے امراض میں مبتلا ہوجائیں گے

طبی ماہرین نے رمضان کریم کے لیے متوازن غذا تجویز کرتے ہوئے کہا ہے کہ تلی ہوئی اشیا سے افطار کرنے کے باعث بدہضمی کے خدشات میں اضافہ ہوجاتا ہے جب کہ تلی ہوئی اشیا زیادہ کھانے والے پیٹ کے امراض میں مبتلا ہو جائیں گے۔ طبی ماہرین نے بدھ کو نمائندہ ایکسپریس سے کہا، انھوں نے کہا کہ سحر و افطار میں زیادہ مصالحے دار اور تلے ہوئے لوازمات سے پرہیز کریں، دودھ سے بنی غذا کا انتخاب اور پھل کا استعمال مفید ثابت ہوگا، دودھ اور پھلوں کے استعمال سے نظام ہاضمہ بہتر کیا جاسکتا ہے سادہ کھانا ہی سب سے بہتر ہے۔ اس موقع پر طبی ماہرین نے کہا کہ پانی کے موثر

استعمال سے جسم میں موجود پانی کی کمی کی شکایت کو دور کیا جاسکتا ہے، ذیابیطس، بلڈ پریشر سمیت دیگر امراض میں مبتلا افراد کے لیے لازم ہے کہ اپنے طبیب کی تجاویز کے مطابق متوازن غذا کا استعمال کریں، روزہ کھجور سے کھولنے کے بعد چند پھلوں سے افطار کریں، بیک وقت تلی ہوئی اشیا سے افطار کرنے کے باعث افراد کو بدہضمی ہوسکتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ڈاکٹرز کی مسلسل تجاویز کے باوجود عوامی سطح پر اس حوالے سے آگاہی کی کمی ہے۔ طبی ماہرین نے محکمہ صحت سے مطالبہ کیا کہ عوام کو طبی اصولوں سے آگاہ کرنے کیلیے مہم چلائی جائے۔

بادام کا استعمال ہمیشہ سے حافظے کی بہتری کے لئے مفید

بادام کا استعمال ہمیشہ سے حافظے کی بہتری کے لئے مفید مانا جاتا ہے۔ یہ نہ صرف دماغ کے فعل کو بہتر بناتا ہے، بلکہ ہمارے جسم کو بھی طاقتور بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس لئے یہ پہلوانوں کی خوراک کا بھی لازمی حصہ رہا ہے۔ اس سے جسم میں تازگی رہتی ہے۔ اس کے علاوہ آنکھوں کی روشنی بھی تیز ہوتی ہے۔ اس میں کیلشیم زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔ کیلشیم دانتوں اور ہڈیوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اس میں لحمیات (پروٹینز) اور نشاستہ (کاربوہائیڈریٹ) بھی ہوتا ہے۔ یہ تحقیق بھی ہوئی ہے کہ اس چھوٹے سے بادام میں بڑے بڑے فوائد چھپے ہوئے ہیں۔ اس کے باقاعدہ کھانے سے دل کی بیماری اور ذیابیطس (شوگر) کا خطرہ کم ہوجاتا ہے۔ جسم میں شکر کی مقدار بہتر رہتی ہے۔ وزن بھی مناسب حد سے زیادہ نہیں بڑھتا، مگر زیادہ کھانے سے نقصان ہوسکتا ہے۔ بادام کئی ملکوں میں پیدا ہوتا ہے۔ جن میں پاکستان کے علاوہ ایران، افغانستان، ترکی، مراکش، اردن، امریکا اور یورپ کے کئی ممالک شامل ہیں۔ بادام کی دو قسمیں بہت اہم ہیں۔ میٹھے اور کڑوے۔ کڑوے بادام زہریلے ہوتے ہیں۔ ان کا تیل نکال کر جسم کی جلد پر لگایا جا سکتا ہے۔ شہید حکیم محمد سعید بچوں اور نوجوانوں کو دماغ تیز کرنے کے لئے قدیم یونانی نسخہ بتایا کرتے تھے۔ سات یا گیارہ دانے بادام رات کو پانی میں بھگو کر رکھ دیں۔ صبح چھلکا الگ کرکے بادام کو خوب چبا کر کھانے سے دماغ اور جسم صحت مند اور حافظہ تیز ہوتا ہے۔ بھگوئے ہوئے بادام فوری ہضم ہوکر جسم کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔ اس سے دل کی شریانوں کی سوزش میں بھی کمی آتی ہے۔ موسم سرما میں اسے باقاعدگی سے استعمال کرنے کی صورت میں نزلہ زکام دور رہتا ہے۔ بادام کا تیل بھی بے حد فائدہ مند ہوتا ہے۔ اس سے آنتوں کی خرابی دور ہوتی ہے اور قبض سے بھی نجات ملتی ہے۔ مشہور عالم دین شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ روزانہ 21 بادام نہار منہ کھاتے تھے۔ ایک اور بزرگ استاد اپنے شاگردوں کو قرآن اور احادیث کا علم یاد کرانے کے لئے بادام کھانے کا مشورہ دیتے تھے اور ہاں اردو کے ایک بڑے شاعر مرزا غالب تو آم کے علاوہ بادام بھی بڑے شوق سے کھاتے تھے۔ مسلمانوں میں بادام کا استعمال اس قدر عام ہوا کہ باورچی خانے کا اہم حصہ بن گیا۔ وہ قورمہ، کباب، چاولوں کے علاوہ مٹھائیوں اور حلووں میں استعمال کرنے لگے۔ اب بھی بادامی قورمہ دعوت کا اہم کھانا شمار ہوتا ہے۔ اکثر تیز مرچ مسالے کھانے والے افراد سینے کی جلن کی شکایت کرتے ہیں۔ ایسے مریضوں کو چھ یا سات بادام چھیل کر کھلانے سے آرام ہوجاتا ہے۔

ای ڈاکٹرز

لیپ ٹاپ پر انٹرنیٹ کے ذریعے گھر بیٹھی ڈاکٹر کا مریض سے رابطہ ہونا اور مریض کی مکمل کیفیت سے آگاہی کے بعد اس کو دوا تجویز کرنا۔۔۔۔۔ مسیحائی کا یہ انداز اختیار کرنے والوں کو "ای ڈاکٹرز" کہا جاتا ہے اور اس عمل کو بھی "ای ڈاکٹر" یعنی "الیکٹرانک ڈاکٹر" کا نام دیا گیا ہے۔ ای ڈاکٹرز فی زمانہ دور جدید کی ایک ایسی سہولت ہے، جس سے گھر بیٹھے بے شمار مریض فیض یاب ہو سکتے ہیں۔ خصوصاً پچھلے دنوں کرونا کی وبا کے دوران جب اسپتال بھر چکے تھے، مریض پریشان تھے۔ ایسی صورت میں ای ڈاکٹرز ایک اہم کردار ادا کررہی تھیں۔

دانتوں کے درد سے نجات پانے کیلیے آزمودہ گھریلو نسخے

اگر آپ دانت کے درد میں مبتلا ہوچکے ہیں تو آپ اس اذیت سے اچھی طرح واقف ہوں گے اور اس سے نجات پانے کے لیے کئی جتن بھی کر چکے ہوں گے لیکن کچھ ایسی آزمودہ گھریلو تدابیر کے ذریعے دانت کے درد سے چھٹکارا پایا جاسکتا ہے جنہیں ہم عام طور پر نظر انداز کر دیتے ہیں۔

دانت کا درد کسی کو بھی، کسی وقت بھی ہوسکتا ہے اور اگر رات کے وقت دانت میں درد کی لہریں اٹھنے لگیں تو صورت حال اور بھی زیادہ خراب ہوجاتی ہے۔ جن علاقوں میں ڈاکٹر نہیں ہوتے وہاں کے لوگ بھی گھریلو ٹوٹکوں ہی سے کم وبیش ہر بیماری کا علاج کرتے ہیں۔ ایسے ہی کچھ آزمودہ گھریلو نسخے ہیں جن کے ذریعے ہم دانت کے درد سے نجات پاسکتے ہیں۔

کھانے پینے میں احتیاط: دانت میں درد ہو تو سب سے پہلے کھانے پینے میں احتیاط پر توجہ دینی چاہیے۔ زیادہ کھٹی، ٹھنڈی، گرم اور سخت غذاؤں سے پرہیز کریں تاکہ دانتوں کو آرام ملے جب کہ کھانے پینے کے دوران اپنی غذا کو جس حد تک درد والے مقام سے دور رکھ سکتے ہیں، ضرور رکھیں۔ یہ کوئی علاج نہیں لیکن اس احتیاط پر عمل کرنے سے دانت میں درد کی شدت ضرور قابو میں رہے گی۔

ہاتھ پر برف سے مساج: یہ بات بظاہر ناقابل یقین لگتی ہے لیکن تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ دانت کے درد میں اگر انگوٹھے اور شہادت کی انگلی (انڈیکس فنگر) کے درمیان برف کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا دبا کر آہستگی سے ان انگلیوں پر اس کا مساج کیا جائے تو دانت کے درد میں کمی واقع ہوتی ہے۔ طب کے قدیم اور روایتی طریقوں میں شہادت کی انگلی اور انگوٹھے کی کھال والے حصوں کا جسم کے مختلف حصوں میں درد سے تعلق بیان کیا جاتا ہے۔

آج تک یہ تو معلوم نہیں ہوسکا کہ آخر اس کی سائنسی وجہ کیا ہے لیکن اس ٹوٹکے سے لوگوں کو فائدہ ضرور ہوتا ہے۔ لونگ کا تیل: مشرق ہو یا مغرب، جدید میڈیسن ہو یا قدیم طب، ہر جگہ اور ہر زمانے میں لونگ کے تیل کو دانتوں کے درد میں اکسیر قرار دیا جاتا ہے۔

روئی کا ایک چھوٹا پھویا لیں اور اسے لونگ کے تیل میں ڈبو کر دانت میں اس جگہ رکھیں جہاں درد ہورہا ہے، تھوڑی دیر میں دانت کا درد کم ہوجائے گا۔ بلکہ ہمارا مشورہ تو یہ ہے کہ لونگ کا تیل ہر گھر میں لازماً ہونا چاہیے کیونکہ دانتوں کے علاوہ صحت کے دوسرے مسائل میں بھی اس کے مفید اثرات واضح ہیں۔ لونگ کے تیل کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اسے نگلا بھی جاسکتا ہے کیونکہ یہ ہماری غذا کا حصہ ہے۔

نیم گرم نمکین پانی کے غرارے: ایک گلاس نیم گرم پانی میں ایک چائے کا چمچہ نمک ملا لیں اور اس پانی سے غرارے کریں، ساتھ کوشش کریں کہ غرارے کرتے دوران یہ نمکین پانی منہ میں خاص طور پر اس جگہ سے ٹکراتا رہے جہاں دانت میں درد ہورہا ہے۔ یہ اس لیے بھی ضروری ہے کیونکہ عام خوردنی نمک (ٹیبل سالٹ) میں قدرتی طور پر جراثیم کش صلاحیت پائی جاتی ہے۔ نیم گرم پانی، منہ میں تکلیف کا باعث بننے والے جراثیموں کو ہلاک کرکے درد میں کمی لاتا ہے۔ زیادہ درد کی صورت میں بہتر ہے کہ ہر ایک سے 2 گھنٹے بعد 5 سے 10 منٹ کے لیے اسی طریقے پر نیم گرم نمکین پانی سے غرارے کیے جائیں۔ اس کے علاوہ اگر آپ چاہیں تو ایک گلاس نیم گرم پانی میں ڈسپرین کی 2 گولیاں حل کرکے ان سے بھی غرارے کرسکتے ہیں لیکن نمکین پانی اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔

واضح رہے کہ ان گھریلو نسخوں کا مقصد وہ معلومات آپ تک پہنچانا ہے جو تجربے سے ثابت شدہ ہیں۔ اگر ان میں سے کوئی بھی ترکیب کارگر ثابت نہ ہو تو دانتوں کے ڈاکٹر کو جلد از جلد دکھانا ہی بہتر ہوگا۔

سائنسدانوں نے نیند سے بیدار ہونے کا درست ترین الارم بتادیا

پرتھ: کیا کوئی الارم یا دھن ایسی ہوسکتی ہے جو ہمیں نیند سے اچھی طرح بیدار کردے اور جسے سن کر بدن کو کچھ توانائی بھی ملے؟ اگرچہ یہ سوال 500 قبل مسیح میں یونانیوں نے بھی کیا تھا لیکن اب سائنسدانوں کا جواب یہ ہے بعض اقسام کی فری کوئنسی اور فی منٹ بیٹ والے الارم دماغ کے بیداری والے حصے کو زیادہ سرگرم کرسکتے ہیں۔ اس طرح ہم بہتر طور پر بیدار ہوسکتے ہیں۔ ابتدائی تحقیق کے بعد ماہرین نے کہا ہے کہ مائیکل جیکسن کا بچپن میں گایا ہوا ایک گیت 'اے بی سی' اس کی بہترین مثال ہے جو انہیں نے گیارہ برس کی عمر میں گایا تھا۔ اس گانے کی خاص بات یہ ہے کہ اس کی فریکوئنسی 500 ہرٹز ہے اور اس میں بیٹس کی تعداد 100 تک ہے۔ یہ دونوں عناصر مل کر ایک ایسی دھن بناتے ہیں جو دماغ کی بیداری کے حصے کو سرگرم کرتے ہیں اور ہم توانائی بھرے انداز میں آنکھیں کھول سکتے ہیں۔ آسٹریلیا کی مشہور آر ایم آئی ٹی یونیورسٹی میں صوتیات کے ماہر ڈاکٹر اسٹوارٹ مک فرلین اور ان کے ساتھیوں کا کہنا ہے کہ ہم فون پر الارم کا انتخاب اس کی دھن کی بنا پر کرتے ہیں جو درست نہیں بلکہ اس میں دیگر تفصیلات دیکھنا ضروری ہے۔ ماہرین نے زور دیا ہے کہ بیدار ہونے کا انداز پورے دن ہمارے بدن پر اثرانداز ہوسکتا ہے، اس کے علاوہ دن کے امور مثلاً ڈرائیونگ وغیرہ کو بھی مشکل بناسکتا ہے، اس کیفیت کو سائنسدانوں نے 'نیند کا جمود' یعنی سلیپ انرشیا کا نام دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ صبح کا الارم ایسا ہونا چاہیے جو ایک سوئچ کی طرح کام کرکے ہمیں مکمل طور پر بیدار کرسکے۔ بیدار ہونے پر دماغ میں پریفرنٹل کارٹیکس بہت دیر میں سرگرم ہوتا ہے جبکہ دیگر حصے قدرے جلدی جاگ اٹھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ درست الارم کی فری کوئنسی ہی دماغ کے درست حصے کو بیدار کردیتی ہے۔ ہمارے جاگنے کے لیے ضروری ہے کہ دماغ کے تمام حصوں میں خون کی روانی عین اسی طرح ہوجائے جو بیداری میں ہوتی ہے اور بعض فری کوئنسی کی آوازیں اس میں مدد دے سکتی ہے۔ ہلکی نیند میں ہماری برقی لہریں تھیٹا شعاعیں خارج کرتی ہیں جبکہ گہری ترین نیند میں ڈیلٹا لہریں خارج ہوتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق 18 سے 25 سال تک کے افراد میں الارم بلند ہونا چاہیے تاہم الارم کا سائنسی فارمولہ یہ ہوگا۔ الارم کی فری کوئنسی 500 ہرٹز تک ہو اور اس میں دھمک یا بیٹس کا شمار 100 سے 120 ہونا چاہیے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بہت چھوٹے بچوں پر بھی یہی فری کوئنسی کے الارم بہتر طور پر کام کرتے ہیں۔

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 92,150,151,153-2026-27-ADEN-LDH & 154,155-2026-27-ADEN-JRC مورخہ 18-09-2026

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ، فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل عنوان والی کھلی ای۔ ٹینڈرز طلب کرتے ہیں، جو www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں اور جن کی ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 09-10-2026 دوپہر 15.00 بجے تک ہے۔ ٹینڈر دہندگان صرف ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک ہی اپنی اصل یا ترمیم شدہ ٹینڈرز پیش کرسکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینویل آفر منظور نہیں کئے جائیں گے اور موصول ہونے والے کسی بھی مینویل آفر پر کوئی غور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر فارم فیس اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ہی کرسکیں گے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینویل بھگتان منظور نہیں کیا جائے گا۔ مزید معلومات کیلئے www.ireps.gov.in پر لاگ ان کریں۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
17-09-2026	25-09-2026	09-10-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام	اسی نوعیت کا کام
1.	92-2026-27 ADEN-LDH	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، لدھیانہ کے دائرہ اختیار علاقہ میں واقع سٹیشن بلڈنگ اور دیگر سروس بلڈنگ میں زون نمبر 1/2026-27 کے تحت جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ ساتھ ہی نئے کام، موجودہ ڈھانچوں میں توسیع اور تبدیلی اور ہنگامی کام۔	1,09,99,999,65	2,20,000.00	60 دن	12 مہینے	"ٹریک کے کام کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"
2	150-2026-27- ADEN-LDH	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، لدھیانہ کے دائرہ اختیار علاقہ میں واقع ڈیزل شیڈ، RPF بیرک، RPSF بیرک اور لوکو آفس وغیرہ میں زون نمبر 2/2026-27 کے تحت جنرل مرمت اور رکھاؤ کے ساتھ۔ ساتھ نئے کام، موجودہ ڈھانچوں میں توسیع اور تبدیلی اور ہنگامی کام۔	89,99,998.58	1,80,000.00	60 دن	12 مہینے	"ٹریک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"
3	151-2026-27- ADEN-LDH	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، لدھیانہ کے تحت سینئر محکمانہ انجینئر، ورکس، لدھیانہ سیکشن میں لدھیانہ میں لدھیانہ (اسے چھوڑ کر)۔ ساہنیوال سیکشن پر سروس بلڈنگ او سٹاف کوارٹرز میں زون نمبر 3/2026-27 کے تحت جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کے ساتھ۔ ساتھ نئے کام، موجودہ ڈھانچوں میں توسیع، تبدیلی اور ہنگامی کام۔	99,99,997.82	2,00,000.00	60 دن	12 مہینے	"ٹریک کے کام کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"
4	152-2026-27- ADEN-LDH	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، لدھیانہ کے تحت سینئر محکمانہ انجینئر، ورکس، لدھیانہ سیکشن میں سی لدھیانہ کی کالونی نمبر 1 سے 13 میں واقع سٹاف کوارٹروں کیلئے جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ، ساتھ ہی نئے کام موجودہ ڈھانچوں میں تبدیلی اور ہنگامی کاموں (زون نمبر 4/2026-27) سے متعلق کام۔	1,19,99,894.94	2,40,000.00	60 دن	12 مہینے	"ٹریک کے کام کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"
5	153-2026-27- ADEN-LDH	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، لدھیانہ کے تحت سینئر محکمانہ انجینئر، ورکس، پھگواڑہ سیکشن میں سٹیشن بلڈنگ اور دیگر سروس بلڈنگ کی جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کے ساتھ۔ ساتھ نئے کام، موجودہ ڈھانچوں میں توسیع اور تبدیلی اور ہنگامی کام۔	1,29,99,994.71	2,60,000.00	60 دن	12 مہینے	"ٹریک کے کام کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"
6	154-2026-27- ADEN-JRC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، جالندھر کینٹ کے دائرہ اختیار علاقہ میں آنے والے سینئر محکمانہ انجینئر، ورکس، نکودر سیکشن کے تحت پھلور۔ لوہیاں خاص اور جالندھر سٹی۔ نکودر سیکشن میں سٹیشن بلڈنگ اور دیگر سروس بلڈنگ میں زون ورک /27-2026 کے تحت جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کے ساتھ ساتھ نئے کام، موجودہ ڈھانچوں میں تبدیلی اور ضروری کام۔	99,99,995.60	2,00,000.00	60 دن	12 مہینے	"ٹریک کے کام کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"
7	155-2026-27- ADEN-JRC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، جالندھر کینٹ کے تحت سینئر محکمانہ انجینئر، ورکس، جالندھر کینٹ سیکشن میں سال 27-2026 کیلئے جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ ساتھ ہی موجودہ ڈھانچوں میں نئے کام، توسیع اور تبدیلی اور سروس بلڈنگ اور سٹاف کوارٹر سے جڑے ضروری (ایمرجنسی) کام۔	1,39,99,999.41	2,80,000.00	60 دن	12 مہینے	"ٹریک کے کام کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

3239/2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

جمائیکا کنگزمین کی 9 وکٹوں سے فتح، معاذ صداقت کی سنچری

نئی دہلی (ایم این این): معاذ صداقت کی ۱۱۲ر رنوں کی شاندار سنچری کی بدولت جمائیکا کنگزمین نے ایلیمینیٹر مقابلے میں بارباڈوس ٹرائیڈنٹس کو ۹ر وکٹوں سے شکست دے کر کریبین پریمیر لیگ (سی پی ایل) کے کوالیفائر-۲ر میں جگہ بنا لی۔ صداقت کی جارحانہ اننگز نے کنگزمین کو ۱۳۵ر رنوں کے ہدف تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے چھکے کے ساتھ کھاتہ کھولا، تاہم اس کے بعد گیند ان کے دستانے پر لگی۔ اس کے باوجود انہوں نے اپنی جارحانہ بیٹنگ جاری رکھی۔ ۱۶ر رن پر روالڈو کلارک نے ان کا کیچ چھوڑ دیا، جس کے بعد ٹرائیڈنٹس کے گیند بازوں کیلئے انہیں روکنا مزید مشکل ہو گیا۔ بائیں ہاتھ کے اس بلے باز نے ریورس سوئپ اور ایک ہاتھ سے چھکے سمیت کئی عمدہ شاٹس کھیلے اور اے ایم غضنفر کی گیندوں پر مسلسل ۳ر چھکے لگا کر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ کنگزمین نے پاور پلے میں ۷۹ر رن بنائے، جن میں ۶۵ر رن معاذ صداقت کے تھے۔ دوسرے سرے پر کرک میک کینزی نے ۳۴ر گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۲۲ر رن بنائے۔ صداقت کی جارحانہ بلے بازی نے ٹرائیڈنٹس کو میچ میں واپسی کا کوئی موقع نہیں دیا۔ کنگزمین نے ۱۰ر ویں اوور میں ہی ۱۰۰ر رن مکمل کر لئے اور صداقت نے ۴۴ر گیندوں پر اپنی سنچری مکمل کی۔ اس کے ساتھ ہی ۲۱ر سالہ معاذ صداقت سی پی ایل میں سنچری بنانے والے سب سے کم عمر کھلاڑی بن گئے۔ ۱۴ر ویں اوور میں ڈینیئل سیمز نے انہیں ۱۱۲ر رنوں پر آؤٹ کیا، لیکن اس وقت تک کنگزمین فتح کے قریب پہنچ چکا تھا اور اگلے اوور کی پہلی ہی گیند پر ہدف حاصل کر لیا۔ اس سے قبل بارباڈوس ٹرائیڈنٹس کی شروعات انتہائی خراب رہی اور ساتویں اوور تک اس کا اسکور ۵ر وکٹوں پر صرف ۳۰ر رن تھا۔

ایرانی کپ کیلئے رشبھ پنت کپتان اور سرفراز خان نائب کپتان مقرر

نئی دہلی (ایم این این): ویسٹ انڈیز کے خلاف یک روزہ سیریز کیلئے ٹیم میں جگہ بنانے میں ناکام رہنے والے رشبھ پنت کو ۲۰۲۵-۲۶ء رنجی ٹرافی چمپئن جموں کشمیر کے خلاف ایرانی کپ میچ میں ریسٹ آف انڈیا کی قیادت سونپی گئی ہے۔ سرفراز خان کو پنت کا نائب کپتان بنایا گیا ہے۔ کمر کے نچلے حصے میں کھنچاؤ کے سبب طویل عرصے سے کھیل سے باہر آکاش دیپ فٹنس کی شرط پر ایرانی کپ میں حصہ لینے کے لئے تیار ہیں۔ اتفاق سے آکاش دیپ نے آخری میچ فروری ۲۰۲۶ء میں رنجی ٹرافی میں جموں کشمیر کے خلاف کھیلا تھا۔ ٹیم میں تیز گیند بازوں میں مکیش کمار، مکیش چودھری اور آرین پانڈے بھی شامل ہیں جبکہ انمول رائے اسپن شعبے میں مانو سوتھار اور سارانش جین کے ساتھ شامل ہوئے ہیں، جو حال ہی میں سری لنکا کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں شامل تھے۔ ریسٹ آف انڈیا کی ٹیم میں آر سمرن اور آیوش دوسیجا بھی شامل ہیں، جو گزشتہ رنجی ٹرافی میں سب سے زیادہ رن بنانے والے پہلے ۲ر بلے باز تھے۔ ریسٹ آف انڈیا ٹیم: رشبھ پنت (کپتان)، سنت سانگوان، شکھر موہن، سدیپ گھرامی، سرفراز خان (نائب کپتان)، سمرن روی چندرن، مانو سوتھار، سارانش جین، آکاش دیپ*، مکیش کمار، مکیش چودھری، آریان جویال (وکٹ کیپر)، آریان پانڈے، انمول رائے، آیوش دوسیجا۔ ایرانی کپ کا فائنل یکم سے ۵ر اکتوبر تک سری نگر کے شیر کشمیر اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔

ہندوستان کی خاتون کرکٹ ٹیم جاپان کیخلاف مہم کا آغاز کرے گی

نئی دہلی (ایم این این): پچھلے ہفتے دبئی میں ریکارڈ آٹھویں بار خواتین ٹی-۲۰ر ایشیا کپ جیتنے کے بعد، دفاعی چمپئن اور خطاب کی مضبوط دعویدار ہندوستانی خواتین کی کرکٹ ٹیم جمعہ کو یہاں ایشیائی کھیلوں میں اپنے اعزاز کا دفاع کرنے کی مہم کا آغاز کوارٹر فائنل میں میزبان جاپان کے خلاف کرے گی۔ دبئی میں آٹھواں ایشیا کپ جیتنے کے بعد ہندوستانی ٹیم کا اعتماد بلند ہے۔ لیکن ایشیاڈ کے ناک آؤٹ فارمیٹ میں ان کے پاس غلطیوں کی گنجائش بہت کم ہو گی۔ خواتین کے اس مقابلے میں ۸ر ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں اور ٹورنامنٹ کا آغاز براہ راست کوارٹر فائنل سے ہو گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کسی بھی ٹیم کو ٹورنامنٹ کے حالات کے مطابق ڈھلنے کے لئے گروپ مرحلے کے میچ نہیں ملیں گے اور ایک شکست مہم کو ختم کرنے کیلئے کافی ہو گی۔ ہندوستان کیلئے شیفالی ورما اہم ہوں گی، جنہوں نے ایشیا کپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا، جہاں وہ ٹیم کی سب سے زیادہ رن بنانے والی بلے باز اور ٹورنامنٹ کی ٹاپ اسکورر رہیں۔ ٹاپ آرڈر میں ان کی مستقل مزاجی نے ہندوستان کو متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں مضبوط آغاز فراہم کیا۔ تاہم، اسمرتی مندھانا کا سفر اتار چڑھاؤ کا شکار رہا۔ وہ بھی ہندوستان کی ایک اور خطاب کی مہم کے آغاز کے ساتھ اپنے کھوئے ہوئے فارم کو واپس پانے کیلئے بے تاب ہوں گی۔ ہندوستان کی بولنگ کا زیادہ تر انحصار تجربہ کار آل راؤنڈر دیپتی شرما اور بائیں ہاتھ کی اسپنر شری چرنی پر ہو گا۔ چرنی نے خود کو ٹیم کے بولنگ اٹیک کے ایک اہم رکن کے طور پر منوایا ہے۔ ایشیا کپ میں چرنی ٹیم انڈیا کی شاندار کارکردگی دکھانے والی کھلاڑیوں میں شامل تھیں۔ ۲۲ر سالہ چرنی نے اپنے ۳۰ر ویں ٹی-۲۰ر بین الاقوامی میچ میں ہی ۵۰ر وکٹیں حاصل کرنے کا کارنامہ انجام دیا اور مڈل اوورز میں رن روکنے کی ان کی صلاحیت اہم ثابت ہو سکتی ہے۔ ادھر کپتان ہرمن پریت کور بھی ایشیا کپ میں اوسط کارکردگی کے بعد بہتر کھیل پیش کرنا چاہیں گی۔

اہان پانڈے اور انیت پڈا کی نئی فلم کی شوٹنگ اکتوبر میں گوا میں ہوگی

نئی دہلی (ایم این این): ''سیارہ'' کی کامیاب جوڑی اہان پانڈے اور انیت پڈا ایک بار پھر ہدایت کار موہت سوری کے ساتھ نظر آئے گی۔ یش راج فلمز کے بینر تلے بننے والی اس نئی اور ابھی تک بے نام فلم کی شوٹنگ اکتوبر ۲۰۲۶ء میں ممبئی سے شروع ہونے جا رہی ہے، جبکہ نومبر میں فلم کی ٹیم گوا منتقل ہو گی۔ فلم کو ایک پختہ، قدرے منفرد غیر روایتی اور محبت کی کہانی کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے، جس میں ایکشن کا عنصر بھی شامل ہو گا۔

فلم کی تیاری کا پہلا مرحلہ وائے آر ایف اسٹوڈیوز، اندھیری کے اندرونی سیٹ پر ہو گا۔ مڈ ڈے کے مطابق ابتدائی شیڈول میں دونوں مرکزی کرداروں کے تعارف سے متعلق مناظر اور ان کے گھروں کے کچھ مناظر فلمائے جائیں گے۔ اس کے بعد نومبر میں کہانی کا بڑا حصہ گوا منتقل ہو گا۔ اگر منصوبہ طے شدہ رفتار سے آگے بڑھا تو فلم کی شوٹنگ دسمبر تک مکمل ہونے کی توقع ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ فلم روایتی، ہلکی پھلکی رومانوی کہانی کے بجائے زیادہ پختہ اور غیر روایتی رومانوی کہانی پر مبنی ہو گی۔ فلم میں محبت مرکزی موضوع رہے گی، تاہم ایکشن بھی کہانی کا حصہ ہو گا۔ اس طرح یہ منصوبہ موہت سوری کی پچھلی رومانوی فلموں کے مقابلے میں ایک مختلف انداز پیش کرنے کی کوشش کرے گا۔

تیسرا ٹی-20: افغانستان کے خلاف ابھیشیک شرما کی طوفانی سنچری

نئی دہلی (ایم این این): ابھیشیک شرما۔۔ صرف یہ نام ہی گیند بازوں کے دلوں میں خوف پیدا کرنے کیلئے کافی ہے۔ سامنے کوئی بھی بولر ہو، لیکن اس بائیں ہاتھ کے بلے باز کا کھیلنے کا انداز کبھی نہیں بدلا۔ افغانستان کے خلاف تیسرے ٹی-۲۰ر میچ میں بھی ابھیشیک (۱۰۸) نے افغانستان کے گیند بازوں کی جم کر پٹائی کی۔ پہلے صرف ۱۶ر گیندوں میں طوفانی نصف سنچری اور پھر صرف ۳۰ر گیندوں میں سنچری جڑتے ہوئے ابھیشیک نے ٹیم کیلئے بڑے اسکور کی بنیاد رکھی۔ روہت شرما کا ریکارڈ توڑ دیا یہ کسی ٹیسٹ کھیلنے والے ملک کے کسی بھی بلے باز کی تیز ترین ٹی-۲۰ر سنچری ہے۔ یہ ہندوستان کی طرف سے بھی سب سے تیز سنچری ہے۔ اس سے پہلے ۲۰۱۷ء میں روہت شرما نے اندور میں سری لنکا کے خلاف ۳۵ر گیندوں میں سنچری بنائی تھی۔ ابھیشیک کی بدولت ہندوستان نے افغانستان کے سامنے ۲۳۲ر رنوں کا ہدف رکھا۔ سنجو سیمسن (۵۰) نے مسلسل دوسری نصف سنچری اننگز کھیلی۔ ابھیشیک نے اپنی اننگز میں ۱۱ر چھکے اور ۹ر چوکے لگائے اور ٹی-۲۰ر کریئر کی تیسری سنچری اسکور کی۔ انہوں نے ۳۴ر گیندوں میں ۱۰۸ر رن بنائے۔ ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں افغانستان کے کپتان ابراہیم زادران نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ سنجو نے پہلے اوور میں سنبھل کر شروعات کی لیکن اسٹرائیک بدلنے کے ساتھ کریز پر آئے ابھیشیک شرما نے دوسری گیند پر چوکا لگایا اور پھر ایسی رفتار پکڑی کہ دوسرے اوور میں عمرزئی کے اوور میں ۲ر چھکے جڑتے ہوئے ۱۷ر رن لوٹ لئے۔ پھر تیسرے اوور میں فضل حق فاروقی کو ۲ر چھکے اور ۲ر چوکے مارتے ہوئے ۲۳ر رن بنا ڈالے۔ ابھیشیک جہاں بولرز کو سانس لینے کا موقع نہیں دے رہے تھے، وہیں دوسرے اینڈ پر سنجو پرسکون تھے، لیکن پانچواں اوور پھینکنے آئے محمد نبی کا استقبال سنجو نے ۲ر چھکوں کے ساتھ کیا۔ اگلی گیند پر سنجو کو زندگی ملی جب ۲۲ر رن پر کپتان زادران نے ان کا کیچ چھوڑ دیا۔ سنجو نے دوڑ کر ایک رن پورا کیا اور اس کے ساتھ ہی انہوں نے ٹی-۲۰ر کریئر میں ۹ر ہزار رن کا ہندسہ بھی عبور کر لیا۔ اس کے بعد ابھیشیک نے چھکے کے ساتھ اپنی نصف سنچری مکمل کی اور اوور کا اختتام چوکے اور چھکے کے ساتھ کیا۔

ڈیوس کپ: ہندوستان کے سامنے جنوبی کوریا کا چیلنج

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان جمعہ اور سنیچر کو یہاں اولمپک ٹینس سینٹر میں ڈیوس کپ ۲۰۲۶ء کوالیفائر کے دوسرے راؤنڈ میں جنوبی کوریا کا سامنا کرے گا۔ مقابلے کی فاتح ٹیم نومبر میں اٹلی کے بولونیا میں ہونے والے ڈیوس کپ فائنل-۸ر میں جگہ بنائے گی۔ عالمی درجہ بندی میں ہندوستان ۱۹ر ویں اور جنوبی کوریا ۱۶ر ویں نمبر پر ہے۔ دنیا کے ۳۶۷ر ویں نمبر کے کھلاڑی دکشنیشور سریش پہلے سنگلز مقابلے میں کوون سون وو کے خلاف ہندوستانی مہم کا آغاز کریں گے۔ اس کے بعد ہندوستان کے اعلیٰ درجہ کے سنگلز کھلاڑی سمت ناگل، جو عالمی رینکنگ میں ۲۴۷ر ویں نمبر پر ہیں، سابق آسٹریلین اوپن سیمی فائنلسٹ چنگ

ہیون کے خلاف کھیلیں گے۔ دوسرے دن ڈبلز مقابلہ ہو گا جس میں این سری رام بالاجی اور نکی کلیانڈا پونچا کی جوڑی کا سامنا نام جی سونگ اور پارک اوئی سونگ سے ہو گا۔ یوکی بھامبری پیر کی چوٹ کے باعث مقابلے سے باہر ہو گئے جس کے بعد پونچا کو ہندوستانی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ضرورت پڑنے پر ناگل ریورس سنگلز میں کوون کے خلاف اور سریش پانچویں و آخری میچ میں چنگ کے خلاف کھیلیں گے۔ ہندوستان نے فروری میں بنگلور میں نیدرلینڈز کو ۳-۲ر سے شکست دے کر دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنائی تھی جس میں سریش نے ہندوستان کی تینوں فتوحات میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ جنوبی کوریا نے پہلے راؤنڈ میں بوسان میں ارجنٹینا کو ۳-۲ر سے شکست دی تھی۔ ڈیوس کپ میں دونوں ٹیموں کے درمیان گزشتہ ۴ر مقابلوں میں ہندوستان نے کامیابی حاصل کی ہے، جس میں ۲۰۱۶ء میں چنڈی گڑھ میں ۴-۱ کی جیت بھی شامل ہے۔ تاہم مجموعی طور پر دونوں کے درمیان ۱۱ر مقابلوں میں جنوبی کوریا ۵-۶ر سے آگے ہے۔ ہندوستان ۱۹۶۶ء، ۱۹۷۴ء اور ۱۹۸۷ء میں ۳ر بار ڈیوس کپ کا رنر اپ رہ چکا ہے لیکن موجودہ فارمیٹ میں اب تک فائنل-۸ر تک نہیں پہنچ سکا ہے۔

میتھیو ویڈ کا بی بی ایل سے ریٹائرمنٹ کا اعلان، کوچنگ پر توجہ دیں گے

نئی دہلی (ایم این این): ویڈ گزشتہ سال ہوبارٹ ہریکینز کی جانب سے بی بی ایل میں کھیلنے کے ساتھ ساتھ آسٹریلیا کی مردوں کی ٹیم کے ساتھ بھی کام کر رہے تھے، تاہم انہوں نے ۲۷-۲۰۲۶ء سیزن سے قبل مکمل طور پر کھیل کو الوداع کہنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ویڈ نے ۲۰۲۴ء کے ٹی-۲۰ر ورلڈ کپ کے بعد بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی اور اب وہ بی بی ایل کی تاریخ کے اہم کھلاڑیوں میں شامل ہو کر اس ٹورنامنٹ سے رخصت ہو رہے ہیں۔ انہوں نے ۲۰۱۱-۱۲ء کے پہلے سیزن میں میلبورن اسٹارز کیلئے شین وارن کے ساتھ کھیلتے ہوئے اپنے بی بی ایل کریئر کا آغاز کیا تھا۔ انہوں نے اسٹارز کیلئے ۱۶ر اور میلبورن رینیگیڈز کیلئے ۱۳ر میچ کھیلے، جس کے بعد تسمانیہ واپس آکر ہریکینز کیلئے ۹۰ر میچوں میں حصہ لیا۔ بی بی ایل میں سب سے زیادہ رن بنانے والے بلے بازوں کی فہرست میں ویڈ نویں نمبر پر ہیں۔ ہریکینز کی جانب سے صرف بین میک ڈرموٹ اور ڈارسی شارٹ نے ان سے زیادہ رن بنائے ہیں، تاہم ان کے کریئر کے بہترین اسکور ۱۳۰ر ناٹ آؤٹ سے زیادہ ٹیم کے کسی دوسرے بلے باز نے نہیں بنایا۔ اس کے علاوہ ۲۰۲۴-۲۵ء میں ہریکینز کو اس کا پہلا بی بی ایل خطاب دلانے میں بھی ویڈ نے اہم کردار ادا کیا تھا۔ ہریکینز کے کوچ جیف وان نے کہا ''ویڈ ان کرکٹرز میں سے ایک ہیں جنہیں آپ ہمیشہ اپنی ٹیم میں رکھنا چاہیں گے۔ جب بھی وہ میدان میں اترے، انہوں نے زبردست مقابلہ کیا اور ان میں کھیل کا رخ بہت تیزی سے بدلنے کی صلاحیت تھی۔ تاہم اتنی ہی اہم بات یہ ہے کہ انہوں نے اپنے آس پاس موجود کھلاڑیوں کو کیا سکھایا۔ انہیں کرکٹ کی بہترین سمجھ ہے اور وہ ہمیشہ اپنی معلومات دوسروں کے ساتھ مشترک کرنے اور ساتھی کھلاڑیوں کو بہتر بننے کی ترغیب دینے کے لئے تیار رہتے ہیں۔''

این ایف ایل: ہند رجب کا اسٹیکر لگانے پر ا 1941 ڈالر کا جرمانہ، کائری ارونگ جرمانہ ادا کرنے کیلئے تیار

نئی دہلی (ایم این این): ہیوسٹن ٹیکسنز کے لائن بیکر عزیز الشاعر پر بفیلو بلز کے خلاف اتوار کے میچ کے دوران اپنی آنکھوں کے نیچے لگائی جانے والی سیاہی (آئی بلیک) پر اسرائیلی حملوں میں بے رحمی سے شہید کی جانے والی ۶ سالہ فلسطینی بچی ہند رجب کا نام لکھنے پر نیشنل فٹبال لیگ (این ایف ایل) کی جانب سے ۱۱ہزار ۹۴۱ ڈالر کا جرمانہ عائد کیا ہے۔ لیگ نے جرمانے کی تصدیق کرتے ہوئے یونیفارم کے ان قواعد کا حوالہ دیا جو کھلاڑیوں کو لیگ کی پیشگی منظوری کے بغیر ذاتی پیغامات کی نمائش سے روکتے ہیں۔ اس تنازع کے بعد، ڈلاس ماویرکس کے باسکٹ بال اسٹار کائری ارونگ نے فوری طور پر سامنے آتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اعلان کیا کہ وہ الشاعر کی جانب سے یہ جرمانہ ادا کریں گے۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب الشاعر کو اس طرح کے اقدام پر سزا کا سامنا کرنا پڑا ہو۔ جنوری میں، پٹسبرگ اسٹیلرز کے خلاف ایک پلے آف گیم کے دوران، ان پر اپنی آئی بلیک پر ''نسل کشی بند کرو'' (Stop the Genocide) لکھنے پر اتنی ہی رقم کا جرمانہ عائد کیا گیا تھا۔ الشاعر فلسطینیوں سے وابستہ مقاصد کو اجاگر کرتے رہے ہیں، پچھلے سیزن میں انہوں نے این ایف ایل کے پروگرام ''مائی کاز، مائی کلیٹس'' (My Cause, My Cleats) کا استعمال کر چکے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کا پلیٹ فارم فلسطین میں خاندانوں کیلئے تھوڑی سی بھی امید لا سکتا ہے، تو وہ اسے اسی مقصد کیلئے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔

پریتی زنٹا، پنکج ترپاٹھی اور سنیل شیٹی نئے سی بی ایف سی بورڈ میں شامل

نئی دہلی (ایم این این): مرکزی حکومت نے سینٹرل بورڈ آف سرٹیفکیشن (CBFC) کی تشکیل نو کرتے ہوئے اداکارہ پریتی زنٹا، اداکار پنکج ترپاٹھی اور سنیل شیٹی سمیت ۱۸ر شخصیات کو نئے بورڈ میں شامل کیا ہے۔ اطلاعات و نشریات کی وزارت نے ۱۶ر ستمبر ۲۰۲۶ء کو جاری نوٹیفکیشن کے ذریعے نئے بورڈ کا اعلان کیا۔ نئی تشکیل فوری طور پر نافذ ہو گئی ہے اور ارکان کی مدت ۳ر سال یا مزید احکامات تک، جو پہلے ہو، مقرر کی گئی ہے۔ نئے بورڈ میں فلم ساز پریہ درشن، گریمی ایوارڈ یافتہ موسیقار رکی کیج، اداکار منوج جوشی، پروسن جیت چٹرجی، روپالی گانگولی، پلوی جوشی، [illegible] ترپاٹھی، [illegible] راج بنس، فلم ساز [illegible]، ابھیشیک جین، فلم نقاد [illegible] شاعر و مصنف [illegible] شامل ہیں۔

تھیٹر ڈائریکٹر وامن کیندر اور مصنف رمیش پتانگے پچھلے بورڈ سے نئے پینل میں برقرار رکھے جانے والے واحد ۲ر ارکان ہیں۔ نئے بورڈ کی سربراہی [illegible] کریں گے، جو مئی ۲۰۲۶ء میں سی بی ایف سی کے چیئرمین مقرر ہوئے تھے۔ سرکاری نوٹیفکیشن کے مطابق نئی تشکیل سینماٹوگراف ایکٹ، ۱۹۵۲ء کی دفعہ ۳ (۱) اور سینماٹوگراف (سرٹیفکیشن) رولز، ۲۰۲۴ء کے رول ۳ر کے تحت کی گئی ہے۔ سی بی ایف سی کی یہ تشکیل نو طویل عرصے سے زیر التوا تھی۔ پچھلی مرتبہ بورڈ کیم اگست ۲۰۱۷ء کو تشکیل دیا گیا تھا اور اس کی مقررہ ۳ر سالہ مدت ۲۰۲۰ء میں ختم ہو گئی تھی، لیکن نئے بورڈ کی تشکیل نہ ہونے کے باعث وہ ارکان کی تقرری تک کام کرتا رہا۔ اب حکومت نے باضابطہ طور پر ۱۸ر رکنی پینل مقرر کر دیا ہے۔ نئے بورڈ کی تشکیل سے سی بی ایف سی کی سرگرمیوں میں بھی وقفہ رہا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,